TUE.8.July.2025
VOLUME:20 NO:165
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز 8/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 165
12/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

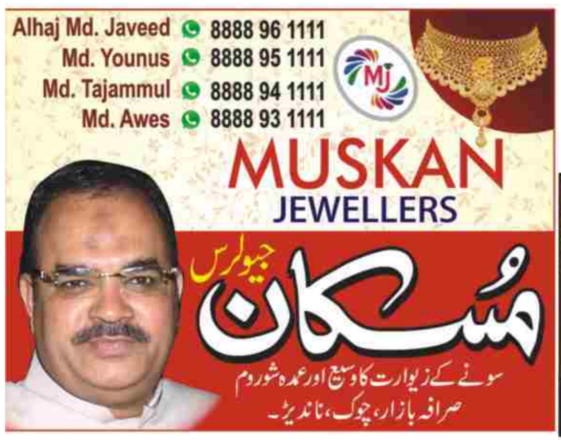

یمن پر اسرائیلی فضائیہ کی شدید بمباری، 3 بندرگاہ اُڑا دیئے

حوثی باغیوں نے میزائل سے کیا جوابی حملہ

تل ابیب: (ایجنسیز) اسرائیل اور ایران کے درمیان بھلے ہی کچھ حد تک حالات ابھی پُرامن ہیں لیکن مشرق وسطی میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اس بار اسرائیل نے براہ راست یمن پر حملہ کر دیا ہے۔ اتوار کی دیر رات اسرائیلی فضائیہ نے 'آپریشن بلیک فلیگ' کے تحت یمن کے حوثی باغیوں کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے اہم فوجی ٹھکانوں اور بندر گاہوں پر زوردار ہوائی حملے کیے۔ اسرائیلی حملے کا مرکز یمن کا حدیدہ، راس عیسیٰ اور سالف بندرگاہ تھا۔ اسرائیلی فوج نے بتایا کہ حملے سے پہلے ان علاقوں میں شہریوں کو وارننگ دی گئی تھی کہ وہ فوراً علاقے کو خالی کر دیں اور محفوظ مقامات پر چلے جائیں۔ وارننگ کے کچھ گھنٹے بعد ہی اسرائیلی فضائیہ نے حملے شروع کر دیے۔ اسرائیلی کے وزیر دفاع عزرائیل کاٹز نے حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا، ''جو اسرائیل کے خلاف ہاتھ اٹھائے گا، اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، یمن کا حال بھی ایران جیسا ہوگا۔'' آئی ڈی ایف کے مطابق حملوں میں گیلیکسی لیڈر نامی جہاز کو بھی نشانہ بنایا گیا، جسے حوثی باغیوں نے 2023 میں ہائی جیک کرلیا تھا اور اس میں بین الاقوامی جہازوں کی نگرانی کے لیے رڈار سسٹم لگایا گیا تھا۔ وہیں حوثیوں نے اسرائیلی حملوں کا جواب میزائل سے دیا۔ ان کی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر یحیٰی ساری نے دعویٰ کیا کہ ان کے ایئر ڈیفنس نے اسرائیلی حملوں کا مقابلہ کیا۔ اسرائیل نے کہا کہ حوثی باغیوں کی میزائل کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ زمین پر جا گری۔ ویسٹ بینک اور ڈیڈ سی کے علاقوں میں سائرن بجے، حالانکہ کسی بھی طرح کے جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ برطانوی فوج کی یونائٹڈ کنگڈم میرٹائم ٹریڈ آپریشنس نے بتایا کہ جہاز پر مسلح سلامتی دستے نے شروعاتی حملے کا جواب دیا تھا۔ نجی سمندری سیکوریٹی فرم ایمبرے نے کہا کہ 8 چھوٹی کشتیوں اور ڈرونز بوٹ سے حملہ کیا، جس میں دو ڈرون کشتیاں جہاز سے ٹکرائیں جبکہ دو کو سلامتی دستوں نے تباہ کر دیا۔

صنعا: (ایجنسیز) اسرائیلیوں کا حوثی باغیوں پر حملہ کرنا اس کے لیے پریشان کن ثابت ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اسرائیلی حملے کے بعد باغیوں نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یکے بعد دیگرے 11 بیلسٹ میزائلوں سے حملہ کر اسرائیل کو منھ توڑ جواب دے دیا ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل پر ڈرون داغے جانے کی خبریں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ ان حملوں میں بین گورین ہوائی اڈہ اور اشکلون میں ایک بجلی پاور پلانٹ کو ہدف بنایا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حوثیوں کے اس حیرت انگیز حملہ سے امریکہ کی بھی سانسیں تھم سی گئی ہیں، اور وہ الرٹ ہو گیا ہے۔ امریکہ نے عراق واقع اپنے ایئر بیس میں فوراً اپنے رڈار فعال کر دیے ہیں۔ اس کے علاوہ پیٹریٹ میزائل سسٹم اور دیگر ایئر ڈیفنس سسٹم بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یمن میں اسرائیل نے ایک دن قبل ہی ایئر اسٹرائیک کر حوثیوں کو نشانہ بنایا تھا۔ اس کے بعد ہی یہ امید کی جا رہی تھی کہ حوثیوں کی طرف سے بھی سخت جواب دیا جائے گا۔ 'مہر نیوز' کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یمن کی طرف سے ایک یا دو نہیں، بلکہ 11 بیلسٹک میزائلیں داغی گئی ہیں، ان میں اسرائیل کے کئی علاقوں کو ہدف بنایا گیا ہے۔ یمن واقع مسلح افواج کے ترجمان یحییٰ ساری نے کہا کہ ملک کے ایئر ڈیفنس سسٹم نے اسرائیلی جنگی طیارہ کو کامیابی کے ساتھ کھدیڑ دیا ہے۔ یحییٰ کا دعویٰ ہے کہ اسرائیل کی طرف سے یمن کے کئی شہروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن یمن کی فوج نے انھیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملے کے جواب میں یمنی فوج نے 11 بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغ کر جواب دیا ہے۔ ان حملوں میں بین گورین ہوائی اڈے، اشدود بندرگاہ اور اشکلون میں ایک بجلی اسٹیشن پر حملے کے لیے ہائپرسونک میزائلوں کا بھی استعمال کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہماری طرف سے لانچ کردہ ڈرون کامیابی کے ساتھ فلسطین میں اپنے ہدف تک پہنچے اور اسرائیل انھیں روک نہیں پایا۔ یحییٰ ساری نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر اسرائیل نے غلطی سے مزید حملہ کیا تو اسے سخت قیمت ادا کرنی ہوگی۔

'بہار میں آدھار کارڈ آخر کیوں نہیں چلے گا؟'

ووٹر لسٹ کی گہری نظر ثانی معاملہ پر تیجسوی کا الیکشن کمیشن سے سوال

پٹنہ: (ایجنسیز) بہار میں ووٹر لسٹ کی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) معاملے پر آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن سے کچھ اہم سوالات پوچھے۔ انھوں نے کہا کہ 5 جولائی کو ہم نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تھی، اور ان کے سامنے اپنے سوالات رکھے تھے۔ فکر کی بات یہ ہے کہ ابھی تک ہمیں الیکشن کمیشن سے کوئی وضاحت نہیں ملی ہے۔ میڈیا سے انھوں نے کہا کہ ''آپ سبھی جانتے ہیں کہ بہار الیکشن کمیشن صرف ڈاک گھر کی طرح کام کرتا ہے اور اسے جواب دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ کل الیکشن کمیشن نے 3 الگ الگ ہدایات جاری کیں، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ گمراہ ہے۔'' تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کے اشتہار میں کچھ اور نکلتا ہے، اور حکم کچھ اور نکالا جاتا ہے۔ اشتہار میں کہا جاتا ہے کہ بغیر دستاویز کے بھی درخواست فارم بھر کر جمع کریں، لیکن حکم متضاد نکل جاتا ہے۔ اشتہار اور حکم میں بہت فرق ہے۔ نیا ووٹر کارڈ بنانے کے لیے فارم 6 کا پیمانہ آدھار کارڈ ہے، لیکن نظر ثانی میں آدھار کارڈ آخر قابل قبول کیوں نہیں ہے؟ الیکشن کمیشن ہمارے اندیشوں کا نکتہ وار جواب دے۔ اس کا سیاسی طور پر غلط استعمال روکنے کے لیے غیر جانبدارانہ طریقہ نکلے۔ بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی نے کہا کہ جو لوگ اس کام میں لگائے گئے ہیں، وہ لوگ کون ہیں، سرکاری یا غیر سرکاری ملازمین، ان کی فہرست کمیشن کو جاری کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی انھوں نے بہار میں اپنے اتحاد سے متعلق کہا کہ ہمارا اتحاد الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری متضاد ہدایات اور اشتہارات پر گہری فکر ظاہر کرتا ہے۔ دوسری طرف کانگریس نے کہا کہ الیکشن کمیشن پوری طرح سے کنفیوز ہے۔ اس کو سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ کون سا فیصلہ لیا جائے، کون سا نہ لیا جائے۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ بہار میں 9 جولائی کو چکہ جام کیا جائے گا اور اس چکا جام میں پارٹی کے سینئر لیڈر راہل گاندھی بھی شامل ہوں گے۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی کو لے کر الیکشن کمیشن پہنچے اویسی

حیدرآباد: (ایجنسیز) بہار میں اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو لے کر اے آئی ایم آئی ایم کا ایک نمائندہ وفد رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی قیادت میں الیکشن کمیشن پہنچا۔ نمائندہ وفد نے الیکشن کمیشن کے افسروں کے ساتھ ملاقات کی۔ اس دوران اویسی نے کہا کہ ہم ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی کے خلاف نہیں ہیں لیکن اس عمل کے لیے تھوڑا اور وقت دیا جانا چاہیے۔ ایم آئی ایم سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا کہ اگر 20-15 فیصد لوگوں کے نام ووٹر لسٹ میں چھوٹ گئے تو وہ اپنی شہریت بھی کھو دیں گے۔ اگر کسی کا نام ہٹا دیا جائے تو وہ شخص نہ صرف اپنی حق رائے دہی سے محروم ہو جائے گا بلکہ اس کے ذریعۂ معاش کا مسئلہ بھی سامنے آ جائے گا۔ اویسی نے کہا کہ ہمارا صرف یہ سوال ہے کہ الیکشن کمیشن اتنے کم وقت میں اس طرح کی قواعد کو کیسے نافذ کر سکتا ہے؟ لوگوں کو اس مسئلہ کا سامنا کرنا پڑے گا اور ہم نے عملی مشکلات کو اُجاگر کرتے ہوئے ان معاملوں کو الیکشن کمیشن کے سامنے رکھا ہے۔ وہیں بہار میں ایم آئی ایم کے ریاستی سربراہ اور ایم ایل اے اخترالایمان نے کہا کہ ہم نے الیکشن کمیشن سے گزارش کی ہے کہ نظر ثانی کی تاریخ بڑھا دی جائے یا روک لگا دی جائے کیونکہ ریاست میں کئی لوگوں کے پاس پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے، کئی مہاجر مزدور ہیں اور مانسون کا موسم بھی ہے۔

"شیوراج سنگھ چوہان کا مقصد موہن یادو کی حکومت کو غیر مستحکم کرنا"

، جیتو پٹواری نے سابق وزیر اعلیٰ کو بنایا ہدف تنقید

بھوپال: (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے کانگریس ریاستی صدر جیتو پٹواری نے مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کے غیر معیاری بیجوں سے متعلق حالیہ بیان پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ مدھیہ پردیش میں ملک میں سب سے زیادہ خراب معیار والے بیج فروخت ہو رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے دعویٰ کیا کہ شیوراج سنگھ کا یہ بیان موہن یادو حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے۔ جیتو پٹواری نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مدھیہ پردیش کے کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مرکزی وزیر زراعت نقلی اور خراب بیجوں کا مسئلہ اٹھا کر کسانوں کی ہمدردی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ سیاسی طور پر وزیر اعلیٰ موہن یادو کی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شیوراج سنگھ اپنے حامیوں کو دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ اب بھی سرگرم ہیں اور کبھی بھی واپسی کر سکتے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر جیتو پٹواری نے ریاستی حکومت کے مونگ خریدنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ موہن یادو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گیہوں کی 2700 روپے، دھان کی 3100 روپے اور سویابین کی خریداری 6000 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے ہونی چاہیے، یہی ہمارا مطالبہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے شیوراج سنگھ کے متعلق کہا کہ ''وہ وزیر زراعت ہیں اور غیر معیاری بیجوں کا مسئلہ ان کی ذمہ داری ہے۔ ایسے بیان دے کر وہ اپنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے اور نہ ہی کسانوں کا بھروسہ جیت سکتے ہیں۔ ریاست میں غیر معیاری بیجوں میں ہزاروں کروڑ روپے کے کمیشن کا معاملہ ہوتا ہے۔ ریاست میں جب شیوراج سنگھ وزیر اعلیٰ تھے تب بھی یہی ہوتا تھا اور آج بھی یہی ہو رہا ہے۔'' کانگریس لیڈر نے کہا کہ میرے پاس ثبوت اور دلائل ہیں کہ مدھیہ پردیش میں سب سے زیادہ غیر معیاری بیج آتے ہیں اور اس کے لیے بی جے پی حکومت ذمہ دار ہے۔ شیوراج سنگھ چوہان اور موہن یادو کی حکومتیں اس غلطی میں شامل ہیں۔ اگر کسانوں کو نقصان ہوا تو کانگریس اپنا فرض ادا کرے گی۔

ٹرمپ نے ایلون مسک کی جانب سے نئی سیاسی جماعت کی تاسیس کو 'بے ہودہ' قرار دیا

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز اپنے سابق حلیف ایلون مسک کی جانب سے نئی سیاسی جماعت بنانے کے اعلان پر شدید تنقید کی اور اسے ''بے ہودہ'' قرار دیا۔ نیوجرسی سے واشنگٹن واپس جاتے ہوئے طیارے میں سوار ہونے سے قبل ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ ''میرے خیال میں تیسری جماعت کا قیام ایک بے ہودہ اور کم عقلی پر مبنی عمل ہے۔ ہم ریپبلکن پارٹی کے ساتھ زبردست کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا'' یہ نظام ہمیشہ سے دو جماعتوں پر قائم رہا ہے، اور میرے نزدیک تیسری جماعت بنانے سے صرف مزید الجھن پیدا ہوتی ہے۔'' ٹرمپ نے گفتگو کے اختتام پر کہا: ''وہ (ایلون مسک) اس سے جتنا چاہے لطف اٹھا سکتا ہے، مگر میں اسے کم عقلی اور بے ہودگی ہی سمجھتا ہوں۔'' یاد رہے کہ ایلون مسک اور ٹرمپ کے درمیان ماضی میں قریبی تعلقات رہے ہیں۔ دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے ریپبلکن صدارتی مہم کو 27 کروڑ ڈالر سے زائد کا عطیہ دیا تھا۔ وہ وفاقی اخراجات میں کمی کے لیے بنائی گئی ''کمیٹی برائے سرکاری کفایت شعاری'' کی سربراہ رہے اور وائٹ ہاؤس کے مستقل مہمان سمجھے جاتے تھے۔ مسک نے مئی میں اس کمیٹی سے علیحدگی اختیار کی تاکہ وہ اپنی کمپنیوں پر توجہ دے سکیں۔ لیکن کچھ ہی عرصے بعد صدر ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے بجٹ بل پر دونوں کے درمیان کھلے عام اختلافات پیدا ہو گئے۔ ایلون مسک نے خبردار کیا تھا کہ اگر مذکورہ بل کو منظور کیا گیا تو وہ نئی سیاسی جماعت بنائیں گے۔ اور ہفتے کے روز، ''ڈونلڈ ٹرمپ کا عظیم اور خوبصورت قانون'' منظور ہونے کے ایک دن بعد، مسک نے اپنے وعدے پر عمل کرتے ہوئے ''امریکا پارٹی'' کے قیام کا اعلان کر دیا۔ اتوار کی شب، صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ''ٹروتھ سوشل'' پلیٹ فارم پر ایلون مسک کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا، اور ایک طویل پوسٹ میں کہا کہ مسک ''آپے سے باہر ہو چکا ہے'' اور اب وہ ایک ''چلتی پھرتی آفت'' بن چکا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی نظام میں تین جماعتوں کا وجود صرف ''انتشار اور مکمل بے ترتیبی کا ذریعہ ہے''، اور ملک پہلے ہی ''انتہائی بائیں بازو کے عناصر'' کی وجہ سے بے چینی کا شکار ہے، جسے مسک کی حالیہ سیاسی سرگرمیاں مزید ہوا دے رہی ہیں۔

'میرا سامان پیک ہے'، سرکاری بنگلہ خالی کرنے میں تاخیر پر سابق سی جے آئی چندر چوڑ کی وضاحت

نئی دہلی: (ایجنسیز) سرکاری بنگلہ خالی کرنے کے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان سابق سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے سرکاری بنگلہ خالی کرنے میں تاخیر کے متعلق کہا کہ ان کی بیٹیاں ریئر ڈِس آرڈر سے متاثر ہیں، جن کے لیے انہوں نے گھر میں ہی آئی سی یو کا سیٹ اَپ کیا ہے اور ان کے کسی نئے گھر میں شفٹ ہونے کے لیے ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ واضح ہو کہ جسٹس چندر چوڑ سی جے آئی کی رہائش گاہ چھوڑنے کے بعد 3 مورتی مارگ پر الاٹ شدہ سرکاری رہائش میں رہیں گے۔ جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ ابھی دہلی میں 5 کرشنن مینن مارگ پر ٹائپ 7 بنگلہ میں رہ رہے ہیں۔ بار اینڈ بنچ سے بات کرتے ہوئے سابق سی جے آئی نے کہا کہ ''ہم نے اپنا سامان اور فرنیچر پیک کر لیا ہے۔ صرف روزانہ استعمال ہونے والا فرنیچر باہر ہے، جسے ایسے ہی ٹرک میں رکھ کر نئے گھر لے جائیں گے۔ اس سب میں مشکل سے 10 روز اور لگیں گے یا زیادہ سے زیادہ 2 ہفتے لگ سکتے ہیں۔'' ساتھ ہی سابق سی جے آئی نے بتایا کہ پہلے بھی کئی ججوں کو بنگلے میں رہنے کا وقت بڑھایا جا چکا ہے۔ واضح ہو کہ جسٹس چندر چوڑ نومبر 2024 میں سی جے آئی کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے تھے۔ انہیں اس بنگلہ میں رہتے ہوئے 8 ماہ گزر چکے ہیں، جس پر سپریم کورٹ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے مرکزی شہری ترقی کی وزارت کو خط لکھ کر بنگلہ خالی کرانے کو کہا۔ خط میں بتایا گیا کہ انہیں عارضی رہائش گاہ کے طور پر ٹائپ 7 بنگلہ ملا تھا، لیکن سپریم کورٹ انتظامیہ سے درخواست کر کے انہوں نے پرانے بنگلہ میں 30 اپریل 2025 تک رہنے کی اجازت طلب کی تھی۔ سابق سی جے آئی چندر چوڑ کا کہنا ہے کہ انہیں تین مورتی مارگ پر جو نیا بنگلہ ملا ہے، اس میں کام چل رہا تھا اور ٹھیکیدار نے جون تک کام ختم کرنے کی بات کہی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ 2 سال سے یہ بنگلہ خالی تھا کیوں کہ کوئی بھی جج اس بنگلہ میں رہنے کے لیے تیار نہیں تھے اس لئے اس میں کافی کام ہونا تھا۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ انہوں نے 3 ماہ کے لیے کرایہ پر بھی گھر لینے کو سوچا لیکن کوئی بھی مکان مالک اتنی کم مدت کے لیے مکان دینے کو تیار نہیں ہے۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ ''ان کی بیٹیاں اب 16 اور 14 سال کی ہیں، وہ اب 6 سال کی چھوٹی بچی نہیں ہیں۔ ان کی اپنی عزت، پرائیویسی اور ضروریات ہیں۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں، جیسے باتھ روم کے دروازے کا سائز تاکہ ان کا وہیل چیئر اندر جا سکے۔'' واضح ہو کہ جسٹس چندر چوڑ کی 2 بیٹیاں پرینکا اور ماہی جنہیں انہوں نے گود لیا ہے، دونوں نیملین میوپیتھی نام کے ڈِس آرڈر کا شکار ہیں۔

'چھتیس گڑھ کو بچانے کی جنگ میں آپ ہمارا ساتھ دیجیے'

کانگریس صدر کھڑگے نے ریاستی عوام سے کی اپیل

رائے پور: (ایجنسیز) ''امت شاہ یہاں صرف چھتیس گڑھ کے جل، جنگل، زمین سے مودی جی کے سرمایہ دار متروں کو کس طرح فائدہ ہو، وہ دیکھنے کے لیے بار بار آ رہے ہیں۔ ہمارے قبائلی بھائی بہنوں کی زندگی کو تباہ کرنے کا کام مودی جی کر رہے ہیں۔ یہاں کے وزیر اعلیٰ تو ایسے ہیں ❌ بیٹھو بولو تو بیٹھتے ہیں، اٹھو بولو تو اٹھتے ہیں۔ جو مودی-شاہ بولتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ یہ چھتیس گڑھ کے وقار پر حملہ ہے۔'' یہ بیان آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے چھتیس گڑھ کے رائے پور میں 'کسان، جوان اور آئین بچاؤ ریلی' میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ کانگریس صدر نے ریلی میں عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''میرا چھتیس گڑھ کی عوام سے ایک خاص رشتہ ہے۔ رائے پور میں میری صدارت میں فروری 2023 میں کانگریس کنونشن ہوا تھا۔ یہاں 15 ہزار نمائندوں نے میرے انتخاب پر اپنی مہر لگائی تھی۔ رائے پور سے سماجی انصاف کا جو نعرہ بلند ہوا، اس نے 2024 میں مودی حکومت کے تکبر کو روکا۔ آئین بدلنے سے متعلق ان کے ارادے پر زبردست چوٹ کی۔ ملک کی عوام نے اپوزیشن کو تاریخی فتح دی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہمارے وزیر اعلیٰ، کارکنان، لیڈران کو ڈرانے کی کوشش کی، لیکن چھتیس گڑھ کے لوگ ڈرے نہیں، انھوں نے منھ توڑ جواب دے کر کنونشن کو کامیاب بنایا۔'' سابق وزیر اعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کو یاد کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''پنڈت نہرو نے آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے 'نیشنل ہیرالڈ' کی شروعات کی تھی، جسے بعد میں سونیا گاندھی نے شروع کیا تو ان پر بھی فرضی کیس کر دیا، جس کی جانچ میں کچھ نہیں نکلا۔'' ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''کانگریس کی بھوپیش بگھیل کی قیادت والی حکومت نے کسانوں، مزدوروں، قبائلیوں اور ہر طبقہ کے لیے کام کیا تھا۔ دھان کا ایم ایس پی بڑھایا، قرض معافی کی، قبائلیوں کو حق دیا، سوامی آتمانند اسکول اور ہاٹ بازار کلینک شروع کیا، خواتین نوجوانوں سے لے کر مقامی ثقافت و تہواروں تک کا دھیان رکھا، لیکن بی جے پی حکومت بنتے ہی اپنے ودوں کو بھول گئی۔ چھتیس گڑھ میں آج کسان سے لے کر نوجوان سبھی دھوکہ محسوس کر رہے ہیں۔'' کچھ اہم حقائق کو پیش کرتے ہوئے کانگریس صدر کھڑگے نے کہا کہ ''سوال یہ ہے کہ بی جے پی کے لوگ ایسا کیا کر رہے ہیں جس کے لیے 25-2024 اور 26-2025 میں ان کو 37 ہزار کروڑ روپے کا قرض لینا پڑا ہے۔ آبکاری گھوٹالے پر بڑی باتیں بی جے پی نے کی تھی، اب ان کی حکومت میں شراب کی 67 دکانیں مزید کھول دی گئیں۔ ایک طرف شراب کو فروغ دے رہے ہیں، دوسری طرف 10463 اسکولوں کو بند کرنے جا رہے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا نقصان بستر اور سرگوجا کے قبائلی علاقوں میں ہوگا۔ بی جے پی یہی چاہتی ہے کہ غریب، دلت اور قبائلی کے بچے نہ پڑھیں، اور نہ سوال پوچھیں۔'' عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''میں چھتیس گڑھ کی عوام سے اپیل کرتا ہوں، خاموش نہ بیٹھیں۔ اپنے پیارے علاقہ چھتیس گڑھ کو پھر سے ترقی کے راستے پر لے جانے کے لیے میدان میں اتریں۔ اپنے حق اور حقوق کے لیے جنگ لڑنے کا کام کریں۔ اس خوبصورت ریاست کو مفاد پرست سرمایہ کاروں کا چراگاہ نہ بننے دیں۔'' انھوں نے عوام سے یہ بھی اپیل کی کہ ''چھتیس گڑھ کو بچانے، جمہوریت اور آئین کو بچانے کی اس جنگ میں آپ ہمارا ساتھ دیجیے۔ ہم مل کر اس ریاست کو اور ملک کو مضبوط بنائیں گے۔''

بھوپال ایئرپورٹ کو بم سے اڑانے کی دی گئی دھمکی، بم ڈسپوزل اسکواڈ نے شروع کی جانچ

بھوپال: (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال واقع ایئرپورٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی موصول ہوئی ہے۔ دھمکی بھرا ایک ای میل اتوار کے روز ایئرپورٹ ڈائریکٹر کو بھیجا گیا، جس کے بعد ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس ای میل میں بتایا گیا ہے کہ ایئرپورٹ احاطہ میں دھماکہ خیز شئے نصب کیا گیا ہے اور کسی بھی وقت دھماکہ کر ایئرپورٹ کو اڑایا جا سکتا ہے۔ اس ای میل کے بعد پیر کے روز بھی انتظامیہ کے ذریعہ سیکوریٹی سخت رکھی گئی اور تلاشی کے دوران اب تک کوئی دھماکہ خیز شئے برآمد نہیں ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ مہینوں سے لگاتار بھوپال میں الگ الگ مقامات کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ یہ چوتھی بڑی دھمکی ہے، اور ایئرپورٹ کو ملی اس دھمکی نے ایئرپورٹ انتظامیہ میں ہلچل مچا دی ہے۔ ای میل موصول ہونے کے بعد ایئرپورٹ انتظامیہ بھوپال کے گاندھی نگر تھانہ میں اس کی شکایت درج کرائی ہے۔ گاندھی نگر پولیس نے نامعلوم ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ اور ہوابازی سیکوریٹی ایکٹ کے تحت مجرمانہ دھمکی کا معاملہ درج کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دھمکی بھرا ای میل موصول ہونے کی خبر کے بعد بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ نے احتیاطاً جانچ شروع کر دی۔ حالانکہ ایئرپورٹ پر آپریشنل امور کو روکا نہیں گیا۔ پولیس اور سائبر سیل کی ٹیمیں اب اس دھمکی آمیز ای میل کے ذرائع کا پتہ کرنے میں مصروف ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھوپال میں پرائیویٹ لیب اور اسکولوں کو بھی بم سے اڑانے کی دھمکیاں مل چکی ہیں، جو بعد میں فرضی ثابت ہوئی تھیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ تازہ دھمکی بھی فرضی ہی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ مہینوں میں ملک کے کئی دیگر ہوائی اڈوں کو بھی اس طرح کی دھمکیاں مل چکی ہیں، جن میں بنگلورو، حیدرآباد اور کولکاتا کے ہوائی اڈے شامل ہیں۔ ان سبھی مقامات پر موصول دھمکیاں بعد میں فرضی ہی ثابت ہوئیں۔

ترکیہ کی کمپنی 'سیلیبی' کو ہندوستانی عدالت نے دیا جھٹکا

سیکوریٹی کلیئرنس رد کرنے کے خلاف داخل عرضی خارج

نئی دہلی: (ایجنسیز) ترکیہ کی ہوابازی کمپنی 'سیلیبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ' کو ہندوستانی عدالت نے آج زوردار جھٹکا دیا ہے۔ ہوابازی کمپنی سیلیبی کی اس عرضی کو خارج کر دیا گیا ہے جس میں قومی سلامتی کی بنیاد پر اس کا سیکوریٹی کلیئرنس رد کرنے کے حکومتی فیصلے کو چیلنج پیش کیا گیا تھا۔ پیر کے روز دہلی ہائی کورٹ نے سیلیبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی اس عرضی کو خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ جسٹس سچن دتہ نے سیلیبی ایئرپورٹ سروسز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ اور سیلیبی دہلی کارگو ٹرمینل مینجمنٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ داخل عرضیوں کو خارج کیا۔ یہ دونوں کمپنیاں کئی ہندوستانی ہوائی اڈوں پر گراؤنڈ ہینڈلنگ اور کارگو آپریشن کا کام دیکھتی ہیں۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ نے 23 مئی کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ ہندوستان کے ہوابازی سیکوریٹی ریگولیٹر، بیورو آف سول ایویشن سیکوریٹی (بی سی اے ایس) نے قومی سلامتی مفادات کا حوالہ دیتے ہوئے 15 مئی کو سیلیبی کی سیکوریٹی منظوری واپس لے لی تھی۔ یہ فیصلہ ترکیہ کے ذریعہ پاکستان کی کھل کر حمایت کرنے اور پاکستان واس کے قبضہ والے کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر ہندوستانی حملوں کی مذمت کرنے کے کچھ دنوں بعد آیا۔ ترکیہ کے قدم سے ہندوستان میں وسیع عوامی غصہ بھڑک اٹھا تھا۔

سابق وزیر آنند سنگھ کا انتقال

4 مرتبہ کانگریس سے ایم پی رہے

لکھنو: (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت برائے خارجہ امور کیرتی وردھن سنگھ کے والد اور سابق وزیر آنند سنگھ عرف انّو بھیا کا اتوار کی دیر رات اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد لکھنؤ میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 86 سال تھی۔ آنند سنگھ کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ آنند سنگھ کی پیدائش 4 جنوری 1939 کو ہوئی تھی۔ گونڈا پارلیمانی حلقہ سے 5ویں، 7ویں، 8ویں اور 9ویں لوک سبھا کے لیے پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ 2012 سے 2017 تک وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی قیادت والی اتر پردیش حکومت میں وہ وزیر زراعت بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے بعد سے انہوں نے سیاست سے سبکدوشی اختیار کر لی تھی۔ ان کے صاحبزادے گونڈا سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ کیرتی وردھن سنگھ حال میں مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ ہیں۔ آنند سنگھ کے قریبی کے بی سنگھ نے بتایا کہ راجہ آنند سنگھ ایک دو بار نہیں، چار بار رکن پارلیمنٹ رہے۔ پوروانچل کی سیاست میں اپنے سیاسی اثر و رسوخ کا لوہا منوانے والے منکاپور کے راجہ آنند سنگھ کو 'یوپی ٹائیگر' کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ آنند سنگھ گونڈا لوک سبھا سے چار مرتبہ کانگریس کے

'ملک کی سبھی زبانیں قومی زبانیں ہیں'، زبان سے متعلق جاری تنازعہ پر آر ایس ایس کا ردعمل

نئی دہلی: (ایجنسیز) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے علاقائی پرچارکوں کی 3 روزہ میٹنگ ختم ہو چکی ہے۔ اس میٹنگ میں جہاں تنظیمی امور اور آر ایس ایس کے صد سالہ منصوبوں پر تبادلہ خیال ہوا، وہیں تنظیم نے ملک کے سامنے موجود مختلف مسائل بشمول داخلی سیکوریٹی چیلنجز پر بھی غور و خوض کیا۔ 6 جولائی کو ختم ہوئے اس اجلاس میں زبان سے متعلق جاری تنازعہ پر بھی بات چیت ہوئی۔ اس معاملے میں آر ایس ایس کا کہنا ہے کہ سنگھ کا ہمیشہ سے ماننا رہا ہے کہ ہندوستان کی سبھی زبانیں قومی زبانیں ہیں، اور سبھی لوگ پہلے سے اپنی زبان میں تعلیم لیتے ہیں۔ 7 جولائی کو آر ایس ایس ترجمان سنیل آمبیکر نے باضابطہ پریس کانفرنس کر 3 روزہ اجلاس میں اٹھائے گئے موضوعات پر گفتگو کی۔ انھوں نے میٹنگ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور بتایا کہ میٹنگ میں 3 طرح کے ایشوز پر تبادلہ خیال ہوا۔ پہلا آر ایس ایس کے کاموں کی توسیع، دوسرا صد سالہ تقریب، اور تیسرا ملک کے مختلف علاقوں کے حالات پر تبادلہ خیال ہوا۔ آمبیکر نے کہا کہ میٹنگ میں منی پور میں امن قائم کرنے کے لیے آر ایس ایس کی کوششوں پر بھی بات چیت کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ میتئی طبقہ کے لوگوں کے درمیان آر ایس ایس کے ذریعہ کیے جا رہے کاموں پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ آمبیکر نے کہا کہ کچھ وقت مزید لگے گا، لیکن منی پور میں چیزیں پہلے سے کافی ٹھیک ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں سنگھ کے ذریعہ کیے گئے کاموں پر بات ہوئی۔ ان علاقوں میں کس طرح کام کر رہے ہیں، یہ چیزیں ظاہر کی گئیں

روزنامہ ورق تازہ 2

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

08 July 2025

سراج الدولہ کے قتل کا معمہ اور 'نمک حرام ڈیوڑھی'

250 سال سے 'غداری کا طعنہ' سننے والے میر جعفر کے ورثا کی کہانی

امیتابھ بھٹاچاریہ

مرشد آباد شہر کے مشہور سیاحتی مقامات ہزارہ دوری اور امام باڑہ سے کچھ ہی فاصلے پر ایک بڑا لیکن خستہ حال دروازہ ہے جس کی لال اینٹیں کافی حد تک ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں۔ اس دروازے سے، جسے 'شیر دروازہ' بھی کہا جاتا ہے، اندر داخل ہوتے ہی ایک عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ یہاں نصب ایک قدیم نیلے رنگ کے بورڈ کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی ٹائم مشین نے آپ کو 268 سال پرانے کے زمانے میں پہنچا دیا ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے آپ اپنی نظروں کے سامنے ایک نوجوان لیکن تباہ حال قیدی کو گزرتے دکھ سکتے ہیں۔ یہ کیم یا دو جولائی 1757 کا منظر ہے۔ اس قیدی کو چند ہی دن پہلے تک منصور الملک یا ہیبت جنگ کے نام سے بہت عزت اور احترام سے پکارا جاتا تھا۔ اس کا پورا نام میر سید ظفر علی خان مرزا محمد سراج الدولہ تھا یعنی نواب سراج الدولہ۔ ڈھائی سو سال کا عرصہ گزر جانے کے باجود آج بھی اس شیر دروازے کو، جہاں سے قیدی سراج الدولہ گزرے تھے، 'نمک حرام ڈیوڑھی' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ کے لیے یہ سوچنا مشکل نہیں ہوگا کہ اس نام کی وجہ کیا ہے اور یہ محل کس کا ہوگا؟ یہ جعفر آباد محل ہے اور ایک زمانے میں میر جعفر کی رہائش گاہ ہوا کرتا تھا۔

'نمک حرام ڈیوڑھی'

پلاسی کی جنگ کے بعد سے ہی مقامی لوگوں نے میر جعفر کے محل کو 'نمک حرام ڈیوڑھی' پکارنا شروع کر دیا تھا۔ کچھ مورخین کا یہ بھی ماننا ہے کہ اسی محل میں ہی سراج الدولہ کو قتل کیا گیا تھا تاہم اس بارے میں ایک اور رائے بھی موجود ہے۔ اس رائے کے مطابق سراج الدولہ کو گنگا کنارے موجود ان کے ہی محل میں، جسے منصور گنج محل کہتے تھے، میں لا کر میر جعفر کے بیٹے میرن کے حکم پر قتل کیا گیا تھا۔ فارق عبداللہ لال باغ کالج میں تاریخ کے پروفیسر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'سراج الدولہ کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے اور ان ٹکڑوں کو ہاتھیوں پر مرشد آباد شہر لایا گیا۔' 'مجھے میر جعفر کے جانشینوں سے علم ہوا کہ جب یہ ہاتھی اس مقام پر پہنچے جہاں آج کا سرائے خانہ علاقہ ہے تو مقامی لوگ ان کے سامنے کھڑے ہو گئے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'عوامی احتجاج کا سپاہی سامنا نہ کر سکے اور سراج الدولہ کی لاش کے ٹکڑے ایک کنویں میں پھینک کر فرار ہو گئے۔ تب سے اس جگہ کا نام سراج الدولہ بازار پڑ گیا لیکن اب یہ موجود نہیں۔'

غداری

لیکن میر جعفر کے ورثا کے مطابق ایسا نہیں ہوا تھا بلکہ وہ خاندانی ذرائع سے سنی جانے والی ایک اور کہانی سناتے ہیں۔ ان کے مطابق 'سراج الدولہ کو میرن کے حکم پر قتل نہیں کیا گیا تھا بلکہ انھیں دو برطانوی سپاہیوں نے گولی مار کر ہلاک کیا تھا۔' میر عبداللہ بھی میر جعفر کے ورثا میں شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'میں نے خاندان کے بڑوں سے سنا کہ سراج الدولہ کو جب گرفتار کر لیا گیا تھا تو بعد میں میر جعفر کو انگریزوں کی چال سمجھ آئی اور انھوں نے میرن کو بھیجا تاکہ سراج کو فرار ہونے میں مدد دی جا سکے۔' 'لیکن وہاں دو برطانوی سپاہی پہرہ دے رہے تھے۔ انھیں اس منصوبے کا علم ہو گیا اور انھوں نے سراج الدولہ کو فوری گولی مار دی۔'

میر جعفر کے ورثا کہاں ہیں؟

میر جعفر کے ورثا دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔ کچھ مرشد آباد میں ہی ہیں اور انھیں آج بھی نواب یا چھوٹے نواب کہا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ لال باغ قلعے کے اندر بھی رہتے ہیں۔ سید محمد راجہ علی مرزا، جنھیں چھوٹے نواب بھی کہا جاتا ہے، کہتے ہیں کہ 'ہمارے خاندان کے تین ہزار رکن ہیں۔ کچھ یہیں رہتے ہیں، کچھ برطانیہ، امریکہ یا دوسرے ممالک منتقل ہو چکے ہیں لیکن ان سب کے گھر یہاں بھی ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کے چوتھے اور آخری گورنر جنرل اور پہلے صدر سکندر علی مرزا بھی میر جعفر کے ورثا میں شامل ہیں جو برطانیہ میں تربیت حاصل کرنے کے بعد فوج میں شامل ہو گئے تھے۔ میر جعفر کے آباؤ اجداد کے بارے میں گمان کیا جاتا ہے کہ وہ عرب سے انڈیا آئے تھے۔ ان کے ورثا کا دعویٰ ہے کہ ان کا شجرہ نسب پیغمبر اسلام کے نواسے امام حسن اور امام حسین سے جا ملتا ہے۔ میر جعفر کے بارے میں مستند تاریخی کتب میں بھی حوالے موجود ہیں۔ پرنا چندرا مجمدار کی کتاب 'مرشد آباد کی مسند' جو 1905 میں چھپی تھی کے علاوہ فضل ربی کی کتاب 'حقیقت مسلمانان بنگلہ' میں بھی میر جعفر کے آباؤ اجداد کی تفصیلات ملتی ہیں۔ مورخ رجت کانت رائے کا کہنا ہے کہ 'میر جعفر بنگال میں مغل فوج میں بخشی ہوا کرتے تھے یعنی جس عہدے کو انگریزی میں بعد میں چیف کمانڈر کہا گیا یا پھر پے ماسٹر جنرل۔' ان کا کہنا ہے کہ 'جب میر جعفر مغل فوج میں شامل ہوئے تو پہلے وہ ایک عام گھڑ سوار سپاہی تھے۔ رفتہ رفتہ وہ ترقی پاتے چلے گئے خصوصاً علی وردی خان کے دور میں۔ علی وردی نے ان سے حلف لیا تھا کہ وہ کسی بھی جنگ میں ہر حال میں سراج الدولہ کا ہی ساتھ دیں گے۔'

'پلاسی کا غدار'

انڈیا میں اور خصوصی طور پر بنگال میں لوگوں کا یہ ماننا ہے کہ پلاسی کی جنگ میں سراج الدولہ کو میر جعفر کی سازش کی وجہ سے ہی انگریزوں سے شکست ہوئی تھی۔ تاہم میر جعفر کے ورثا اس کو نہیں تسلیم کرتے۔ سید محمد باقر علی مرزا کہتے ہیں کہ 'جنگ کس لیے ہوئی؟ حکم کس نے دیا تھا؟ میر جعفر کا خیال تھا کہ وہ سپہ سالار ہے لیکن حکم کس نے دیا تھا؟'' 'کیا غداری کی تھی اس نے؟ جنگ ہوئی لیکن وہ شامل نہیں ہوا اسی لیے اسے غدار کہتے ہیں، اگر وہ اس لیے غدار ہو گیا کہ وہ جنگ میں شامل نہیں تھا تو یہ قابل قبول نہیں۔ آج تک کوئی یہ ثابت نہیں کر سکا کہ میر جعفر نے کیا غداری کی تھی۔' لیکن میر جعفر کے ورثا ڈھائی سو برس سے زیادہ عرصے سے طعنے سنتے چلے آ رہے ہیں۔ سیدہ ترت بیگم کے مطابق وہ میر جعفر کی آٹھویں نسل سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'انگریزوں نے میر جعفر سے چال چلی اور پورے ملک کے لوگوں کو یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ میر جعفر کو ایک جال میں پھنسا کر اسے غدار بنا دیا گیا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'آج تک اگر اس خاندان میں کوئی کچھ برا کرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں یہ میر جعفر کی اولاد ہے اور کوئی اچھا کام کر لے تو لوگ کہتے ہیں یہ تو مرشد آباد سے ہے۔' میر جعفر کو غدار کہنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے انگریزوں کا ساتھ دیا لیکن تین سال کے عرصے میں ہی میر جعفر کو عہدے سے ہٹا کر میر قاسم کو بنگال کا حکمران بنا دیا گیا۔ لیکن کچھ عرصے بعد میر جعفر کو دوبارہ واپس لایا گیا۔ پانچ فروری 1765 کو وفات کے وقت بھی میر جعفر ہی بنگال کے نواب تھے۔ انھیں محل کے سامنے خاندانی قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔

'گولڈ ڈگرز' محض ایک گیم یا خواتین کو بدنام کرنے کا نیا ہتھیار؟

کیلی اینجی، ایبل یو

'یہ کسی کتے سے بھی زیادہ فرمانبردار ہے۔۔۔ کاش ایسے ہی اور بے وقوف آ جائیں۔' یہ بات ایک نئے ویڈیو گیم میں ایک خاتون شیخی بگھارتے ہوئے کہتی ہیں، جس نے چین میں صنفی تعصب پر ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ لائیو ایکشن گیم 'ریوینج آن گولڈ ڈِگرز' میں مرد کھلاڑی ایسے کردار ادا کرتے ہیں جو چالاک عورتوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں اور وہ ان کے پیسے کے پیچھے ہوتی ہیں اور مرد کا ردِعمل کہانی کا رخ طے کرتا ہے۔ یہ گیم جون میں ریلیز ہوتے ہی چند گھنٹوں میں گیمنگ پلیٹ فارم سٹیم کی سیلز لسٹ میں سرفہرست آ گئی لیکن اس کے فوراً بعد اس سے متعلق تنازع بھی کھڑا ہو گیا۔ کچھ لوگوں نے اسے خواتین کے خلاف توہین آمیز دقیانوسی تصورات کو مضبوط کرنے والا قرار دیا جبکہ اس کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ گیم لوگوں کو جذباتی فراڈ سے خبردار کرتی ہے۔ تنقید اس قدر شدید تھی کہ اگلے ہی دن گیم کے تخلیق کاروں نے چپ چاپ اس کا نام بدل کر 'ایموشنل اینٹی فراڈ سٹیمولیٹر' یعنی فراڈ کے خلاف جذباتی محرک رکھ دیا۔ مگر یہ تبدیلی بھی نقصان کی تلافی نہ کر سکی۔ گیم کے مرکزی ہدایتکار اور ہانگ کانگ کے فلم ساز مارک ہو کو اب کئی چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بین کر دیا گیا ہے۔ گیم بنانے والوں کا اصرار ہے کہ ان کا مقصد خواتین کو نشانہ بنانا نہیں تھا، بلکہ وہ 'جدید رشتوں میں جذباتی حدود اور ابہام پر کھلی گفتگو کو فروغ دینا چاہتے تھے۔' شوئی کن ایک فنکار ہیں، انھوں نے یہ گیم کھیلی ہے اور اسے توہین آمیز پایا۔ وہ گیم تیار کرنے والوں کی مندرجہ بالا دلیل کو رد کرتی ہیں۔ وہ اس گیم کو 'ایک عام کاروباری ماڈل' کہتی ہیں جو 'ایسا مواد تخلیق کر کے منافع کماتا ہے جو مباحثے اور تفرقے کو جنم دے۔' ایسی تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ 'گولڈ ڈگر' جیسا لفظ خود صنفی تعصب کا عکاس ہے۔ مزشو کہتی ہیں کہ 'یہ لیبل اکثر عورتوں پر ہی لگایا جاتا ہے۔۔۔ جنسی امتیاز پر مبنی مذاق اور توہین آمیز الفاظ ہماری روزمرہ زبان کا حصہ بن چکے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'گر آپ کا بوائے فرینڈ امیر ہے، تو آپ کو گولڈ ڈگر کہا جاتا ہے۔ اگر آپ خود کو اچھا دکھانے کی کوشش کرتی ہیں، تب بھی آپ کو گولڈ ڈگر کہا جاتا ہے۔۔۔ کبھی تو صرف کسی کے ڈرنکس کی پیشکش قبول کرنے پر بھی آپ کو یہ نام دے دیا جاتا ہے۔' تاہم کچھ کھلاڑیوں کو اس گیم کی تنقید مبالغہ آرائی لگتی ہے۔ بی بی سی سے بات کرنے کے لیے زوانگ مینگشینگ کا فرضی نام استعمال کرنے والے 31 سالہ شخص نے کہا کہ 'یہ گیم یہ نہیں کہہ رہی ہے کہ ساری عورتیں گولڈ ڈگر ہیں۔۔۔ مجھے یہ نہیں لگا کہ یہ کسی ایک صنف کو نشانہ بنا رہی ہے۔' ان کے مطابق 'عورتیں اور مرد دونوں ہی گولڈ ڈگر ہو سکتے ہیں۔' لیکن اس کے باوجود گیم میں جتنی بھی 'گولڈ ڈگر' کردار ہیں، وہ سب عورتیں ہیں۔ چاہے وہ والی آن لائن انفلوئنسر ہوں یا کوئی حوصلہ مند کاروباری خاتون، سب کو یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ مردوں سے پیسہ اور تحفے وصول کرنے کے لیے سازشیں کر رہی ہیں۔ گیم میں شامل ایک عورت کہتی ہیں کہ 'اگر تم جاننا چاہتی ہو کہ مرد تم سے محبت کرتا ہے یا نہیں؟ تو یہ دیکھو کہ وہ تم پر کتنا خرچ کرتا ہے۔' اس گیم نے مقامی میڈیا کو بھی منقسم کر دیا ہے۔ وسطی صوبہ ہوبئی سے شائع ہونے والے ایک اخبار نے لکھا کہ یہ گیم 'پوری ایک صنف کو دھوکے باز کہہ کر بدنام کر رہی ہے۔' لیکن بیجنگ یوتھ ڈیلی نے اس کی 'تخلیقی صلاحیت' کو سراہا اور نیشنل اینٹی فراڈ سینٹر کا حوالہ دیتے ہوئے جذباتی فراڈ کے مالی اثرات کا ذکر کیا۔ سینٹر کے مطابق سنہ 2023 میں تقریباً دو ارب یوآن (279 ملین ڈالر) کا نقصان ہوا۔ اپنے اداریے میں اس نے لکھا کہ 'ہمارے لیے جذباتی دھوکے کو فوراً روکنا ضروری ہے۔' تنازعات کے باوجود اس گیم کی فروخت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اب چین کے پی سی پلیٹ فارم پر دس سرفہرست گیمز میں شامل ہے، یہاں تک کہ چین کی تاریخ کی سب سے کامیاب کہلائے جانے والی گیم 'بلیک متھ: ووکونگ' کو بھی یہ پیچھے چھوڑتی نظر آ رہی ہے۔ ایک 28 سالہ شخص نے کہا: 'مجھے سمجھ نہیں آتی لوگوں کو اس پر غصہ کیوں ہے۔ اگر آپ خود گولڈ ڈگر نہیں ہیں، تو اس گیم سے پریشان کیوں ہیں؟' انھوں نے مزید کہا: 'میرے خیال میں گیم بنانے والے بہت دلیر ہیں۔ یہ مسائل (جیسے جذباتی فراڈ) چین میں زیادہ زیرِ بحث نہیں آتے۔' کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ گیم ایک حقیقی واقعے سے متاثر ہے۔ ایک چینی مرد، جو انٹرنیٹ پرفیکٹ کیٹ کے نام سے جانے جاتے تھے انھوں نے گذشتہ سال بریک اپ کے بعد خودکشی کر لی۔ ان کی موت نے انٹرنیٹ پر ایک شدید بحث چھیڑ دی، جہاں 'گولڈ ڈگر' کی اصطلاح کو کھلے عام استعمال کیا گیا اور کچھ لوگوں نے ان کی سابقہ گرل فرینڈ پر الزام لگایا کہ انھوں نے جذباتی طور پر ان کا استحصال کیا جس کی وجہ سے انھوں نے اپنی جان لے لی۔ پولیس نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ بی بی سی سے بات کرنے والی کچھ خواتین کو تشویش ہے کہ یہ ویڈیو گیم چین میں ان صنفی رویوں کو مزید پختہ کرتی ہے جن کے مطابق عورت کی جگہ صرف گھر میں ہے، جبکہ مرد کو کمانے والا سمجھا جاتا ہے۔ اسی لیے عورت کے لیے اچھی شادی کرنا، اکثر پیشہ ورانہ کامیابی سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔ مردوں کی بالادستی والی چینی کمیونسٹ پارٹی بھی اسی سوچ کی تائید کرتی ہے۔ صدر شی جن پنگ بار بار عورتوں کو 'اچھی بیوی اور ماں' کا کردار اپنانے کی تلقین کر چکے ہیں۔ حکومت ان سرگرم کارکنوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کر رہی ہے جو صنفی برابری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اپنا نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر ایک خاتون نے بتایا: 'مجھے لگتا ہے کہ ایسی گیم مردوں اور عورتوں کے درمیان دشمنی کو ہوا دیتی ہے۔' انھوں نے مزید کہا: 'یہ عورتوں کو ایک بار پھر کمتر صنف کے طور پر پیش کرتی ہے جنھیں اپنی روزی روٹی کے لیے مردوں کو خوش کرنا ہے۔'

(بی بی سی اردو سروس)

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

ہندی زبان کی لازمی تدریس: اصل ماجرہ کیا ہے؟

آج ملک بھر میں ہندی زبان کو تعلیمی اِداروں میں لازمی طور پر پڑھانے کے معاملے پر ایک طوفان برپا ہے، آج ہم اس صورتِ حال اور اِس کے نتائج کا جائزہ لیں گے۔

حکومت کی منشا کیا ہے؟

موجودہ حکومت کا ایجنڈا کیا ہے اور اِس کے ہر اقدام میں اس کی منشا کیا ہے وہ ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ یہ حکومت سنگھ پریوار کی بنیادی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے اور حکومت کے وزراء سے لے کر معمولی ورکر تک اُن کے تئیں مکمل کمیٹیڈ ہیں۔ ۵/ہزار برسوں کی تاریخ میں پہلی بار گنجوں کو ناخن ملے ہیں اس لیے وہ باولے ہو چکے ہیں اور بدحواسی میں ہر وہ کام کر رہے ہیں جو جمہوریت اور انسانیت کے خلاف ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں کئی سارے جمہوری اِدارے تہس نہس ہو چکے ہیں اور جو چند بچے ہوئے ہیں اُن پر شب خون کے سارے منصوبے تیار ہیں۔ تعلیمی نظام اُن میں سے ایک ہے جس میں نئی تعلیمی پالیسی کے ذریعے اُتھل پتھل کرنے کی تیاری ہو رہی ہے۔ جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مذہبی فرقہ پرستی کے ساتھ ساتھ لسانی عصبیت اور تنگ نظری کا ماحول تیار کرنا۔ فرقہ پرستی کا تانڈو مچانے کے لیے اُن کے پاس بڑے آسان اور آزمودہ نسخے ہیں: مسلمانوں کے خلاف لنچنگ، شریعت میں مداخلت، مساجد کی تہہ میں مورتیاں تلاش کرنا، وقف کی جائیدادوں پر قبضہ کرنا وغیرہ۔ لسانی تنگ نظری کے لیے اِس حکومت نے راستہ یہ اپنایا کہ ہندی زبان کو پورے ملک پر تھوپا جائے۔

کثیر اللسان بننا ہے مگر۔۔۔:

اِن کالموں میں ہم نوجوانوں کو ہمیشہ کثیر اللسان بننے کا مشورہ دیتے آئے ہیں، البتّہ سنگھ پریوار کا مقصد اور منصوبہ کچھ مختلف ہے۔ سنگھ پریوار گزشتہ ایک صدی سے ایک ہی نشے میں دُھت ہے اور وہ ہے: ہندو، ہندی، ہندوستان۔ گولولکر سے لے کر موجودہ چیف تک سبھی اِنھی تین الفاظ کی مالا جپتے رہے ہیں اور اپنے ہزاروں گروکُل سے شیشو وِہار تک کے کروڑوں طلبہ کا ذہن بھی آلودہ کر رہے ہیں۔

اکھنڈ بھارت سپنے کے سوداگر:

سِوِل سروسیس جیسے امتحانات میں شریک ہونے والے ہمارے طلبہ کو آج ہم سنگھ پریوار سے متعلق چند حقائق (اور اُن کی فکر کے چند تضادات) متعارف کرانا چاہیں گے:

(۱) ۱۰۰/سال پُرانی اِس تنظیم کے بانی ہیگڈے وار تھے۔ (۲) یہ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں یعنی برہمنوں کی تنظیم ہے اور منوسمرتی کو اِس ملک کا آئین بنانا چاہتی ہے۔ (۳) اِسی پریوار سے وابستہ ونایک دامودر ساورکر نے سب سے پہلے دو قومی نظریے کی بنیاد رکھی اور اپنے سینکڑوں مضامین کے ذریعے عوام کو باور کرایا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں اور دونوں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔ مسلمانوں میں موجودہ جذباتی و جوشیلے افراد نے اس تھیوری کو قبول کر لیا۔ اس طرح ۷۰۰/برس تک پورے برّصغیر پر حکومت کرنے والی اس قوم کو ٹکڑوں میں بانٹ دیا۔ (۴) پورا سنگھ پریوار اس ملک کی آزادی کے خلاف تھا محض اس لیے کہ مسلمان و سکھ قوم ملک کی آزادی میں پیش پیش تھیں اس لیے اس پریوار کی انتہا پسندی یہ تھی کہ اُس نے انگریزوں کا ساتھ دیا۔ مجاہدینِ آزادی کی مخبری کی، معافی نامے لکھے اور انگریزوں سے پینشن بھی لی۔ (۵) سنگھ پریوار کو یومِ آزادی، یوم جمہوریہ، ترنگا وغیرہ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کیوں کہ اِس نے تحریکِ آزادی میں حصّہ نہیں لیا اور اُن کی پوری تاریخ میں ایک بھی مجاہد آزادی پیدا نہیں ہوا۔ وہ سردار پٹیل کو آزادی کا ہیرو اور سنگھ پریوار سے وابستہ بتاتے رہے البتّہ تاریخ کا ایک معمولی طالب علم جب اُن سے پوچھتا ہے کہ آخر مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد سردار پٹیل نے آر ایس ایس پر پابندی کیوں لگائی، تب وہ خاموش ہو جاتے ہیں۔ (۶) اِس تنظیم کے تعلق سے البتّہ ہمیں تعجب اس بات کا ہوتا ہے کہ سنگھ پریوار میں کافی ذہین افراد موجود ہیں وہ اپنے مُکھیا کی اس بات پر یقین کیسے کرتے ہیں کہ ایک روز اکھنڈ بھارت وجود میں آئے گا، جس میں بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش کے ساتھ ساتھ افغانستان بھی شامل رہے گا اور یہ خواب دِکھا دِکھا کر دنیا بھر سے فنڈ جمع کر لیتے ہیں۔ جی ہاں! آج سنگھ پریوار اپنے پیروکاروں کو ایک ہی سپنا بیچ رہا ہے اور اُس کا نام ہے: اکھنڈ بھارت۔

ایک مُلک، ایک زبان، ایک۔۔۔:

اس ملک کے دانشوروں نے ماہرینِ تعلیم سے یقیناً موجودہ حکومت کو یہ مشورہ دیا ہوگا کہ اس ملک کو ایک رکھنا ہے تو اِس میں ایک زبان، ایک تہذیب، ایک کلچر، ایک رہن سہن، ایک کھانا پینا جیسا احمقانہ خیال بھی کسی ذہن میں پیدا نہیں ہونا چاہئیے البتّہ موجودہ حکومت کا المیہ یہ ہے کہ وہ اِسی پریوار کا حصّہ ہے۔ اس کی نظر میں راشٹر پتی، پردھان منتری، چیف جسٹس وغیرہ کے اوپر بھی ایک بڑا عہدہ ہوتا ہے اور وہ ہے: سرسنگھ چالک یعنی آر ایس ایس چیف، موجودہ حکومت کے لیے تو وہ وہی مرتبہ رکھتے ہیں جو انگریزوں کے دَور میں کوئن الیزابیتھ اور کنگ جارج ششم کا تھا۔ موجودہ سرسنگھ چالک کا ایک ہی نعرہ ہے: ہندو، ہندی، ہندوستان، وہ چاہتے ہیں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے، خانہ جنگی ہی کیوں نہ برپا ہو البتّہ غیر ہندی ریاستوں پر بھی ہندی کو تھوپا جائے اور اس کا آغاز مہاراشٹر سے کیا جائے۔ اس ریاست کے وزیر اعلیٰ ناگپور کے اور جی میرے آقا، کہنے والے برہمن ہیں لہٰذا اپنے 'شہنشاہ' کی خواہش پوری کرنے کے لیے وہ جان کی بازی لگا دینے پر آمادہ ہیں۔

شمالی ہند بمقابلہ جنوبی ہند:

اپنے اقتدار، اپنی اکثریت، ای ڈی/آئی ٹی سے اپوزیشن کو ڈرانے اور دھمکانے کی خصلت کے نشے میں اس حکومت اور اِس کے آقا اس ملک کی تاریخ سے بھی آنکھیں موندے ہوئے ہیں۔ کوئی اُنھیں یاد دلائے کہ جنوبی ہند اور شمالی ہند کی سوچ، فکر، تہذیب و زبانیں سب الگ الگ ہیں۔ جنوبی ہند کی دراوڑن زبانیں عالمی زبانوں کی طرح ترقی یافتہ اور کامیاب ہیں۔ اُنھیں ہندی زبان کو تھوپنے پر اعتراض ہے، سنگھ پریوار یاد رکھے گا کہ جنوبی ہند والوں کو ہندی سے ایک زمانے میں بیر اس شدّت تک تھا کہ دُوردرشن کے آغاز کے دس سال تک تامل ناڈو نے ہندی زبان کی خبریں اور سیریئل تک پر پابندی لگائی تھی۔ شمالی ہند والوں کی ایک ہی ضد ہے کہ اُن ہی کی ریاست سے ملک کا وزیر اعظم منتخب ہو۔ ہندی ہی کے ایشو پر ہندی ریاستیں (اُتّر پردیش، اُترا کھنڈ، بہار، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، چھتّیس گڑھ، راجستھان، ہریانہ) اس طرح ووٹنگ کرتی بھی آئی ہیں کہ ہندی علاقے کا شخص ہی وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہو۔ جنوبی ہند کی ریاستیں ہمیشہ سراپا احتجاج میں رہتی ہیں۔ دراصل سنگھ پریوار یہ بھی بھول جاتا ہے کہ ہندوستانی آئین نے کسی بھی واحد زبان کو قومی زبان قرار نہیں دیا۔ پنڈت نہرو نے بھی 'ہندستانی' (اُردو آمیز ہندی) کو اپنانے کا مشورہ دیا تھا اور سنگھ پریوار مُصر ہے کہ وہ سنسکرت آمیز ہندی کو ہی قبول کرے گی۔ پہلے آکاش وانی، پھر دُوردرشن اور سرکاری حکمنامے وغیرہ کے ذریعے سنسکرت آمیز ہندی کو پورے مُلک پر تھوپنے کی دانستہ اور شرانگیز حرکتوں کی وجہ ہی سے جنوبی ہند کی ساری ریاستیں سخت نالاں ہیں۔ سنگھ پریوار سنسکرت اور ہندی کے علاوہ ساری زبانوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ وہ بھول جاتا ہے کہ ہندی زبان کی عمر محض ۸۰۰/سال ہے جب کہ تامل بھی ۲/ہزار سال پُرانی زبان ہے۔ تیلگو، ملیالم، کنڑ اور تامل زبانوں کے پاس بے پناہ ادبی ورثہ موجود ہے مگر سنگھ پریوار سنسکرت اور سنسکرت آمیز ہندی کو پورے مُلک پر تھوپنا چاہتا ہے اور موجودہ سرسنگھ چالک تو اس ہندی پریم میں ایسے اندھے ہوئے جا رہے ہیں کہ وہ اپنی مادری زبان مراٹھی کی جڑیں اُکھاڑنے پر بھی امادہ ہیں اور اس بناء پر جنوب کی چار ریاستوں کے ساتھ اب مہاراشٹر کی (۱۲/کروڑ میں سے) ۸/کروڑ مراٹھی آبادی بھی مشتعل ہے۔ البتّہ سنگھ پریوار اپنے، ہندی، ہندو، ہندوستان، کے دیرینہ خواب کو پورا کرنے پر اس قدر اُتاولا ہے کہ اُسے کسی عوامی احتجاج یا انتشار کی بھی فکر نہیں ہے۔ کوئی اُس سے یہ دریافت کرتا ہے کہ آخر ہندی ریاستوں میں سہ لسانی فارمولے پر عمل کیوں نہیں ہو رہا ہے، وہاں پر جنوبی ہند کی کسی زبان کو پھلنے پھولنے کا موقع کیوں نہیں ملتا؟ ہمیں تو خدشہ یہ بھی ہے کہ یہ سنگھ پریوار یہ سوال کرے کہ آخر مُلک کا قومی ترانہ بنگالی زبان میں کیوں ہے، ہندی یا سنسکرت میں کیوں نہیں؟

بلاک بسٹر فلمیں، تنہائی اور نیند کی گولیاں: عظیم فلمساز گرو دت کی زندگی کا وہ پہلو جس کے بارے میں کم لوگ جانتے ہیں

یاسر عثمان

معروف انڈین ہدایت کار اور اداکار گرو دت کی جب سنہ 1964 میں وفات ہوئی تو اُس وقت اُن کی عُمر صرف 39 سال تھی، لیکن انھوں نے انڈین سینما پر ایسے نقوش چھوڑے ہیں جن کی بدولت انھیں آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ وہ 9 جولائی 1925 کو انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے۔ آئندہ ہفتے ان کی پیدائش کا صد سالہ جشن منایا جائے گا۔ لیکن کیمرے کے پیچھے موجود شخص کی پریشان کر دینے والی ذہنی صحت اور اس کے خلاف اُن کی نہ ختم ہونے والی جنگ کے بارے میں بہت سی باتیں غیر واضح ہیں۔ 'پیاسا' اور 'کاغذ کے پھول' جیسی کلاسیکی ہندی فلموں کے پروڈیوسر گرو دت نے فلم سازی میں اپنا نام اپنے کام اور انوکھے انداز کی وجہ سے بنایا۔ ان کے پیچیدہ کردار اکثر ان کی ذاتی جدوجہد کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان کی کہانیوں نے بلندیوں کو چھوا، اُن کی بنائی فلمیں دیکھنے والوں کو زندگی کی تلخ حقیقت کا سامنا کرنے اور حقیقت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ گرو دت کی شروعات عاجزانہ تھی اور ان کا بچپن مالی مشکلات اور ہنگامہ خیز خاندانی حالات میں گزرا۔ جب ان کا خاندان کام کی تلاش میں مشرقی ہندوستان کے بنگال منتقل ہوا تو نوجوان دت اس خطے کی ثقافت سے بہت متاثر ہوئے۔ 1940 کی دہائی میں بمبئی فلم انڈسٹری میں قدم رکھنے کے بعد انھوں نے اپنا لقب پاڈوکون چھوڑ دیا۔ انھوں نے ہدایت کار کے طور پر نہیں بلکہ کوریوگرافر کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ٹیلی فون آپریٹر کے طور پر بھی کام کیا۔ اس دہائی میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد تیز ہو گئی تھی۔ ان حالات نے ایک فلمساز کے کام اور لگن کو متاثر کیا۔ اس دوران انھوں نے 'کشمکش' نامی کہانی لکھی، جو سماجی مایوسی پر مبنی تھی۔ اسے بعد میں سینیما میں ایک شاہکار 'پیاسا' کی صورت میں پیش کیا گیا۔ گرو دت کی دوستی دیو آنند سے ہوئی جو بہت جلد ایک انتہائی شاندار اداکار کے طور پر سامنے آئے، دیو آنند نے گرو دت کو 1951 میں اپنی پہلی فلم کی ہدایت کاری کرنے کا موقع دیا۔ جس کے بعد ان کی فلم 'بازی' نے ان دونوں کو سرخیوں کی زینت بنا دیا۔ انھیں مشہور گلوکارہ گیتا رائے سے محبت ہو گئی اور اُن کے قریب رہنے والے بہت سے لوگوں کے مطابق اُن کی زندگی کے یہ ابتدائی سال ان کے لیے سب سے زیادہ خوشگوار تھے۔ دت نے اپنی فلم کمپنی شروع کرنے کے بعد رومانوی مزاحیہ فلموں 'آر پار' اور 'مسٹر اینڈ مسز 55' کے ساتھ بیک ٹو بیک ہٹ فلمیں بنائیں۔ دونوں میں وہ مرکزی کردار ادا کر رہے تھے۔ لیکن اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو پرکھنے اور پھر ان کا استعمال کرتے ہوئے انھوں نے اپنی فیصلہ کن فلم 'پیاسا' بنائی۔ یہ فلم ایک مادہ پرست دنیا میں ایک فنکار کی جدوجہد کی عکاسی کرتی ہے اور دہائیوں بعد یہ ٹائم میگزین کی 20 ویں صدی کی 100 عظیم ترین فلموں کی فہرست میں واحد ہندی فلم بنی۔ دت کی مرحوم چھوٹی بہن للیتا لاجمی جنھوں نے یاسر عثمان کے ساتھ اُن کی سوانح حیات لکھنے میں مدد کی تھی، نے کہا کہ پیاسا ان کے بھائی کا 'ڈریم پروجیکٹ' تھا اور 'وہ چاہتے تھے کہ یہ مکمل ہو۔' ایک ہدایت کار کی حیثیت سے دت کو فلم بنانے کا شوق تھا، انھوں نے سکرپٹ اور مکالموں میں بہت سی تبدیلیاں کیں اور کیمرے کی تکنیک کے ساتھ تجربات کیے۔ وہ مناظر کو تلف کرنے اور دوبارہ شوٹ کرنے کے لیے جانے جاتے تھے اور 'پیاسا' کے دوران انھوں نے اس فلم میں دکھائے جانے والے مشہور کلائمکس سیکوئنس کے 104 ٹیکس کیے۔ لاجمی نے کہا کہ 'جب چیزیں ٹھیک نہیں ہوتی تھیں تو وہ چیختے اور اُن کا موڈ آف ہو جاتا۔' 'نیند اُن سے دور رہنے لگی۔ شراب کا غلط استعمال اور اس پر انحصار شروع ہو چکا تھا۔ اپنی بدترین حالت میں، انھوں نے نیند کی گولیوں کے ساتھ تجربات کرنا شروع کیے، وہ انھیں اپنی وھسکی میں ملا دیا کرتے۔ گرو دت نے 'پیاسا' بنانے کے لیے اپنا سب کچھ اپنی نیند، اپنے خواب اور اپنی یادیں، سب کچھ داؤ پر لگا دیا۔' سنہ 1956 میں جب ان کا ڈریم پروجیکٹ تکمیل کے قریب تھا تو 31 سالہ گرو دت نے خودکشی کی کوشش کی۔ لاجمی نے بتایا: 'جب ہمیں یہ خبر ملی کہ دت نے خودکشی کی کوشش کی ہے تو ہم پالی ہل (جہاں وہ رہتے تھے) پہنچے۔ میں جانتی تھی کہ وہ ذہنی مُشکلات کا شکار تھے۔ وہ اکثر مجھے فون کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہمیں بات کرنے کی ضرورت ہے لیکن جب میں وہاں پہنچتی تو وہ اس بارے میں بات ہی نہیں کرتے تھے۔' 'لیکن ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد، فیملی کی طرف سے کوئی پیشہ ورانہ مدد نہیں مانگی گئی۔ ذہنی صحت اس وقت 'سماجی طور پر انتہائی معیوب' موضوع سمجھا جاتا تھا اور 'پیاسا' پر بھاری سرمایا لگا ہوا تھا کہ جس کی وجہ سے لاجمی نے کہا کہ فیملی نے اپنے بھائی کی اندرونی کیفیت کے ساتھ ہی آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ 1957 میں ریلیز ہونے والی فلم 'پیاسا' سپرہٹ فلم ثابت ہوئی جس کی بدولت دت شہرت کی نئی بلندیوں تک پہنچ گئے۔ لیکن فلم ساز اکثر اپنی کامیابی کے باوجود خالی پن کے احساس کا اظہار کرتے تھے۔ پیاسا کے چیف سینماٹوگرافر وی کے مورتی نے دت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے تھے کہ 'میں ایک اچھا ہدایت کار بننا چاہتا تھا، ایک اداکار اور اچھی فلمیں بنانا چاہتا تھا، یہ وہ سب تھا کہ جو میں نے حاصل کیا۔ میرے پاس پیسہ ہے، میرے پاس سب کچھ ہے، پھر بھی میرے پاس کچھ نہیں ہے۔' دت کی فلموں اور ان کی ذاتی زندگی کے درمیان ایک عجیب تضاد بھی تھا۔ ان کی فلموں میں اکثر مضبوط، آزاد خواتین کو دکھایا جاتا تھا، لیکن سکرین سے باہر، جیسا کہ لاجمی یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ وہ توقع کرتے تھے کہ ان کی اہلیہ زیادہ روایتی کرداروں کو اپنائیں اور چاہتے تھے کہ وہ صرف ان کی کمپنی کی تیار کردہ فلموں میں گائیں۔ اپنی کمپنی کو کامیابی سے چلانے کے لیے دت کا ایک سادہ سا اصول تھا: ہر فنکارانہ تجربے کے بعد ایک ایسی فلم بنائی جائے جو تجارتی طور پر کامیاب ہو۔ مگر 'پیاسا' کی کامیابی سے حوصلہ پا کر انھوں نے اپنا ہی اصول نظرانداز کر دیا اور براہ راست اپنی ذاتی اور مہنگی فلم 'کاغذ کے پھول' بنانے میں لگ گئے۔ یہ فلم ایک فلم ساز کی ناخوشگوار شادی اور اپنی تخلیقی تحریک (میوز) کے ساتھ الجھے رشتے کی کہانی بیان کرتی ہے۔ فلم ایک غیر معمولی انداز میں اس وقت ختم ہوتی ہے جب فلمساز شدید تنہائی اور ناکام رشتوں سے سمجھوتہ نہ کر پانے کے باعث موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگرچہ آج اسے ایک کلاسک فلم مانا جاتا ہے لیکن اُس وقت یہ تجارتی طور پر ناکام رہی، اور کہا جاتا ہے کہ دت اس دھچکے سے کبھی سنبھل نہ سکے۔ چینل 4 کی ڈاکیومنٹری 'اِن سرچ آف گرو دت' میں ان کی ساتھی اداکارہ وحیدہ رحمان نے گرو دت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 'وہ کہتے تھے کہ زندگی میں دو ہی تو چیزیں ہیں: کامیابی اور فیلئر، بیچ میں کچھ نہیں ہے۔' 'کاغذ کے پھول' کے بعد انھوں نے پھر کوئی فلم ڈائریکٹ نہیں کی۔ لیکن وقت کے ساتھ ان کی کمپنی نے دوبارہ سنبھل گئی اور انھوں نے 'چودھویں کا چاند' کے ساتھ بطور پروڈیوسر ایک زبردست واپسی کی، جو ان کے کیریئر کی سب سے بڑی تجارتی کامیابی ثابت ہوئی۔ اس کے بعد انھوں نے 'صاحب بی بی اور غلام' پر کام شروع کیا جس کی ہدایت کاری ان کے قابلِ اعتماد سکرین پلے رائٹر ابرار علوی نے کی۔ لجمی کے مطابق اس وقت تک ان کی ذاتی زندگی شدید انتشار کا شکار ہو چکی تھی اور ان کے مزاج میں اتار چڑھاؤ نمایاں ہو چکے تھے۔ فلم ایک ایسی عورت کی تنہائی کو پیش کرتی ہے جو ایک بے وفا اور ظالم جاگیردار کے ساتھ ایک شاندار مگر فرسودہ سماجی دنیا میں ایک بنا محبت والی شادی میں قید ہے۔ مصنف بمل مترا یاد کرتے ہیں کہ گرو دت نے انھیں اپنی نیند کی کمی اور نیند کی گولیوں پر انحصار کے بارے میں بتایا تھا۔ تب تک ان کی شادی ٹوٹ چکی تھی اور ذہنی حالت بھی بگڑ چکی تھی۔ مترا کو گرو دت کے ساتھ کئی ایسی گفتگو یاد ہیں جن میں وہ بار بار کہا کرتے تھے: 'مجھے لگتا ہے کہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔' ایک رات، دت نے ایک بار پھر خودکشی کی کوشش کی۔ وہ تین دن تک بے ہوش رہے۔ لجمی بتاتی ہیں کہ اس واقعے کے بعد ڈاکٹر کے مشورے پر ان کے خاندان نے ایک ماہرِ نفسیات سے دت کے علاج کے لیے رابطہ کیا مگر وہ ان کے پاس دوبارہ نہ گئے۔ لجمی نے افسوس کے ساتھ کہا 'ہم نے دوبارہ کبھی ماہرِ نفسیات کو نہیں بلایا۔' برسوں تک وہ یہ سمجھتی رہیں کہ ان کا بھائی خاموشی سے مدد کے لیے پکار رہا تھا، شاید وہ ایک ایسے اندھیرے میں پھنس گئے تھے جہاں کوئی بھی ان کا درد نہ دیکھ سکتا، اتنے گہرے اندھیرے میں کہ وہ خود بھی اس سے نکلنے کا راستہ نہ پا سکے۔ چند دن بعد جب دت کو ہسپتال سے چھٹی ملی تو 'صاحب بی بی اور غلام' کی شوٹنگ دوبارہ ایسے شروع ہو گئی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ جب بمل مترا نے اس واقعے کے بارے میں ان سے پوچھا، تو دت نے کہا: 'آج کل میں اکثر سوچتا ہوں کہ وہ کیا بے چینی تھی، کیا بے قراری تھی کہ میں خودکشی پر آمادہ ہو گیا؟ جب میں اس بارے میں سوچتا ہوں تو خوف سے کانپ اٹھتا ہوں۔ لیکن اُس دن، نیند کی گولیاں نگلنے میں مجھے کوئی تذبذب محسوس نہیں ہوا۔' یہ فلم کامیاب ہوئی اور 1963 کے برلن فلم فیسٹیول میں انڈیا کی نمائندگی کی اور ایک قومی ایوارڈ بھی حاصل کیا۔ لیکن دت کی ذاتی مشکلات بڑھتی ہی گئیں۔ وہ اپنی بیوی سے الگ ہو گئے۔ اگرچہ فلموں میں اداکاری کرتے رہے مگر اندرونی طور پر وہ شدید تنہائی کا شکار رہے۔ اکثر تناؤ سے نجات کے لیے شراب اور نیند کی گولیوں کا سہارا لیتے۔ 10 اکتوبر سنہ 1964 کو 39 سال کی عمر میں گرو دت اپنے کمرے میں مردہ پائے گئے۔ ان کی ساتھی اداکارہ وحیدہ رحمان نے 1967 کے 'جرنل آف فلم انڈسٹری' میں لکھا: 'مجھے معلوم ہے کہ وہ ہمیشہ اسی (موت) کی خواہش کرتے رہے، اسی کی تمنا کرتے رہے۔۔۔ اور وہ اُسے پا گئے۔' جیسے 'پیاسا' کے مرکزی کردار کے ساتھ ہوا، ویسے ہی گرو دت کو اصل پہچان ان کی وفات کے بعد ملی۔ سینما سے محبت رکھنے والے آج بھی یہ سوچتے ہیں کہ اگر وہ کچھ عرصہ اور زندہ رہتے تو کیا ہوتا؟ شاید وہ اپنی شاعرانہ اور بامعنی فلموں کے ذریعے انڈیا سینما کا نقشہ مزید بدل کر رکھ دیتے!

(بی بی سی اُردو سروس)

”نکشے متر“ پہل کے تحت ٹی بی کے مریضوں میں غذائی کٹ کی تقسیم

کلیان کے رکن اسمبلی راجیش مورے نے 80 مریضوں کو دی غذائی امداد

تھانے: 7/جولائی (آفتاب شیخ): وزیراعظم کے ”ٹی بی مکت بھارت“ مہم کے تحت ”نکشے متر“ نامی ایک اہم سماجی پہل کے تحت کلیان دیہی تعلقہ کے نیلجے میں واقع پرائمری ہیلتھ سینٹر میں ٹی بی کے مریضوں میں مفت غذائی کٹس تقسیم کی گئیں۔ یہ پروگرام صبح 11 بجے منعقد ہوا، جس میں کلیان دیہی کے رکن اسمبلی راجیش مورے نے بطور ”نکشے متر“ 80 مریضوں کو غذائی کٹس فراہم کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی مورے نے کہا، ”ٹی بی جیسی متعدی بیماری پر قابو پانے کے لیے دوا کے ساتھ ساتھ متوازن اور مناسب غذا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اسی لیے آئندہ چھ ماہ تک ان مریضوں کو باقاعدگی سے غذائی کٹس فراہم کی جائیں گی۔“ یہ پروگرام ضلع پریشد تھانے کے تحت صحت محکمہ، نیشنل ٹیوبرکلوسس ایلیمینیشن پروگرام (NTEP) اور نیلجے پرائمری ہیلتھ سینٹر کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ کلیان تعلقہ کی طبی افسر ڈاکٹر پونم جے کر نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ طبی مرکز کی ٹیم نے مریضوں کی باقاعدہ جانچ، دوا کی فراہمی اور مشورے کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے۔ مقامی انتظامیہ نے اس موقع پر مریضوں کو مسلسل طبی سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ نکشے متر جیسی سماجی پہل معاشرے اور مریضوں کے درمیان ہمدردی، حمایت اور بھروسے کا رشتہ مضبوط بناتی ہے، جو نہ صرف غذائی تحفظ فراہم کرتی ہے بلکہ ذہنی طور پر بھی مریضوں کو حوصلہ دیتی ہے۔

پونے-ناسک اور ناسک-ممبئی قومی شاہراہوں کی فوری مرمت کی ضرورت

نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے مرکزی وزیر نتن گڈکری کو مکتوب روانہ کیا

ممبئی، 7 جولائی (آفتاب شیخ): پونے-ناسک اور ناسک-ممبئی قومی شاہراہوں کی خستہ حالی اور گڈھوں کی بھرمار نے نہ صرف آمدورفت کو مشکل بنا دیا ہے بلکہ ان سڑکوں پر حادثات میں بھی تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ اس صورتِ حال کو مدنظر رکھتے ہوئے مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے مرکزی وزیر برائے سڑک وٹرانسپورٹ نتن گڈکری کو خط لکھ کر دونوں قومی شاہراہوں کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے خط میں اجیت پوار نے واضح کیا کہ صنعتی، تجارتی اور مسافروں کی آمدورفت کے لحاظ سے پونے-ناسک شاہراہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ تاہم اس شاہراہ پر کئی مقامات پر گہرے گڈھے پڑ چکے ہیں، جس سے گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے اور حادثات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ شہریوں کو وقت، ایندھن اور ذہنی پریشانی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ مزید برآں، نائب وزیراعلیٰ نے لکھا کہ ناسک-ممبئی شاہراہ پر واقع کسارا گھاٹ اور اگت پوری کے علاقوں میں سڑک کی حالت نہایت خراب ہے۔ ناقص معیار کے متبادل راستے (ڈائیورشن) اور ادھورے پل آمدورفت کو خطرناک بنا رہے ہیں۔ اس روٹ پر متعدد سنگین حادثات ہو چکے ہیں، جس پر فوری توجہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان دونوں شاہراہوں کا جلد از جلد تفصیلی معائنہ کیا جائے اور فوری مرمت کے احکامات جاری کیے جائیں۔ اجیت پوار نے اپنے مکتوب میں مرکزی وزیر نتن گڈکری کی سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مہارت کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان دونوں اہم قومی شاہراہوں کی مرمت جلد مکمل کر لی جائے گی۔

ایور میں غیر قانونی تجارتی تعمیرات اور شور وغل پر کسا گیا شکنجہ

میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کی ہدایت پر ایک ماہ میں مکمل سروے، غیر قانونی ٹرف پر کارروائی تیز

تھانے، 7 جولائی (آفتاب شیخ): تھانے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے یور کے ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقے میں جاری غیر قانونی تجارتی سرگرمیوں اور تعمیرات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے میونسپل حکام کو ایک ماہ کے اندر مکمل سروے کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا ہے کہ ماحول دوست علاقے میں لاؤڈ اسپیکر، بینڈ، پٹاخے اور دیگر شور شرابے والی سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے گی۔ ایور میں غیر قانونی طور پر کھانے، شادیوں اور پارٹیوں جیسی تقریبات کا انعقاد ہوتا ہے، جہاں رات گئے تک پٹاخے اور لاؤڈ اسپیکر چلائے جاتے ہیں، جو سنجے گاندھی نیشنل پارک سے متصل اس علاقے کے ماحول کے لیے نقصان دہ ہیں۔ ان تمام غیر قانونی سرگرمیوں کو فوری بند کرنے کے لیے کمشنر راؤ نے میونسپل، محکمہ جنگلات اور پولیس کے اشتراک سے کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ راؤ نے کہا کہ رہائشی تعمیرات کی اجازت محکمہ شہری ترقی نے دی ہے، تاہم اگر ان کا تجارتی استعمال ہو رہا ہو تو یہ غیر قانونی تصور ہوگا۔ اس لیے متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایسے تمام غیر قانونی تجارتی اداروں کو نوٹس جاری کریں۔ پیر کی دوپہر ماجیوڈا میں میونسپل کارپوریشن کے اربن ریسرچ سینٹر میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی صدارت میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے کی۔ میٹنگ میں پولیس، محکمہ جنگلات، قانونی مشیران، اور شکایت کنندہ روہت جوشی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اس اجلاس میں بتایا گیا کہ یور کے علاقے میں موجود 10 میں سے 8 غیر قانونی ٹرف پر کارروائی مکمل ہو چکی ہے، جبکہ باقی دو مالکان نے 10 جولائی تک خود سے ٹرف ہٹانے کی یقین دہانی کرائی ہے، بصورت دیگر ان پر بھی سخت کارروائی ہوگی۔ درخواست گزار نے مزید دو غیر قانونی ٹرف کی نشاندہی کی، جن میں سے ایک پر پہلے ہی کارروائی کی جا چکی ہے، جبکہ دوسرے پر فوری کارروائی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ کمشنر راؤ نے واضح کیا کہ ماحولیاتی طور پر حساس علاقے میں کسی بھی صورت میں غیر قانونی ٹرف کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ روہیت جوشی نے اس موقع پر تجویز دی کہ یور کے انتظام وانصرام کے لیے تمام متعلقہ اداروں پر مشتمل ایک کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اس پر کمشنر سوربھ راؤ نے اتفاق کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جلد ہی میونسپل کارپوریشن، محکمہ جنگلات، پولیس، محصولات، اور این جی اوز کے افسران پر مشتمل ایک رابطہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی، تاکہ ایور کے ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

ایران نے 300,000 سے زیادہ افغانوں کو واپس بھیجا

کابل۔ 7/جولائی۔ ایم این این۔ افغان مہاجرین کو نکالنے کے لیے ایران کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے ساتھ ہی، ہرات کے مقامی حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں سے بھی کم عرصے میں اسلام قلعہ بارڈر کراسنگ کے ذریعے 000,300 سے زیادہ افغان مہاجرین ملک واپس آ چکے ہیں۔ ان کے مطابق ان افراد میں سے زیادہ تر کو ایرانی حکومت نے اجتماعی طور پر ملک بدر کیا تھا۔ ہرات میں انفارمیشن اینڈ کلچر کے سربراہ احمد اللہ متقی نے کہا: ”مہاجرین کی بڑے پیمانے پر واپسی کے آغاز کے بعد سے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ بارہویں دن کے اختتام تک، 000,300 سے زیادہ تارکین وطن اسلام قلعہ کی سرحد کے ذریعے افغانستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس تعداد میں رضا کارانہ طور پر واپس آنے والے اور گروپوں میں ملک بدر کیے جانے والے دونوں شامل ہیں۔“ ایران سے جلاوطن ہونے والوں میں سے کچھ کا کہنا ہے کہ ایران پر اسرائیل کے حملے کے بعد، اس ملک میں افغان مہاجرین کے خلاف دباؤ اور پرتشدد رویے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جلاوطن ہونے والوں میں سے ایک زمری نے کہا: ”وہاں کے حالات بہت سخت تھے، اور ہماری شکایات پر توجہ نہیں دی گئی۔ لوگوں نے بہت مشکلات کے باوجود یہاں پہنچا، اور نقل وحمل اور دیگر اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔“ ایک اور جلاوطن سمیع اللہ نے کہا: ”جب ایران اسرائیل کے ساتھ تنازع میں تھا، تو ہمارے چار ہم وطنوں پر مخالفت کا الزام لگایا گیا، ایک کیمپ میں لے جا کر شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کس طرح ایک شخص کو اتنی بری طرح سے مارا گیا کہ وہ ہوش و حواس کھو بیٹھا اور موت کے قریب تھا۔“ عتیق اللہ نے یہ بھی رپورٹ کیا کہا ایران میں افغانوں کی گرفتاریاں بڑے پیمانے پر ہوتی گئیں۔ جگہ جگہ چوکیاں قائم کی گئیں، اور افغانوں کو بسوں سے اتارا گیا اور جاسوس ہونے کا الزام لگایا گیا، پھر لے جایا گیا۔“

اقلیتی تعلیمی اداروں کے حقوق پر جامع ورکشاپ کا انعقاد، انجمن اسلام ممبئی میں ایک تاریخ ساز قدم

ممبئی: 7/جولائی (نامہ نگار)۔ اقلیتی تعلیمی اداروں کے آئینی حقوق کو اجاگر کرنے اور پالیسی سطح پر ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے انجمن اسلام، ممبئی کے سیف طیب جی آڈیٹوریم میں ایک اہم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کی قیادت پروفیسر (ڈاکٹر) شاہد اختر، رکن، قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات (NCMEI)، حکومتِ ہند، نے کی۔ اس منفرد اور جامع ورکشاپ میں NCMEI کے افسران، مہاراشٹر سرکار کے اعلیٰ افسران اور 400 سے زائد اقلیتی تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مرکزی موضوع بھارتی آئین کا آرٹیکل 30 تھا، جس کے تحت اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق حاصل ہے۔ ورکشاپ میں اقلیتوں کو درپیش چیلنجز، حکومتی تعاون، اور آئینی حقوق پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر انجمن اسلام کے صدر اور 2024 کے پدم ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر ظہیر آئی۔ قاضی نے اقلیتی اداروں کے جمہوری کردار پر روشنی ڈالی، جبکہ محترمہ آنچل گوئل (آئی اے ایس)، ضلع مجسٹریٹ ممبئی، نے اقلیتی تعلیم سے متعلق حکومتی اقدامات پیش کیے۔ ورکشاپ کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ملک بھر میں ایسے آگاہی پروگرام اور ورکشاپس تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جائیں گے تاکہ آرٹیکل 30 سے متعلق شعور عام کیا جا سکے۔ یہ پروگرام انجمن اسلام، ممبئی کی جانب سے نہایت مؤثر انداز میں منعقد کیا گیا، جو اس کی اقلیتی تعلیم کے فروغ میں قائدانہ حیثیت کا مظہر ہے۔

عظمتِ صحابہؓ کے عنوان پر شہر بارسی ٹاکلی میں عظیم الشان خطابِ عام

اکولہ: 7/جولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) جمعیت اہل حدیث بارسی ٹاکلی کے زیر اہتمام مورخہ 28 جون 2025 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب بمقام توحید اسٹڈی سینٹر، عظمتِ صحابہؓ کے عنوان پر ایک عظیم الشان خطابِ عام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز فضیلت الشیخ عبدالعلاّم خان سلفی حفظہ اللہ (امام وخطیب، جامع مسجد اہل حدیث، حبیب نگر، اکولہ) کے پُراثر ابتدائی کلمات سے ہوا، جنہوں نے نہایت مؤثر انداز میں مجلس کی غرض وغایت، صحابہ کرامؓ کی فضیلت اور موجودہ دور میں ان کے مقام کو سمجھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مہمانِ خصوصی فضیلت الشیخ سرفراز فائضی حفظہ اللہ (مقرر IPLUS TV، ممبئی) نے ”عظمتِ صحابہؓ“ کے موضوع پر ایک پُرمغز، مدلل اور ایمان افروز خطاب فرمایا۔ انہوں نے قرآن وسنت کی روشنی میں صحابہ کرامؓ کی دینی خدمات، قربانیوں اور ان کے بلند مقام کو واضح کیا، جس سے سامعین کے دل نرم ہو گئے اور محبتِ صحابہؓ کا جذبہ تازہ ہو گیا۔ خطاب کے بعد سوال و جواب کا ایک خصوصی سیشن بھی منعقد ہوا، جس میں حاضرین نے عقیدے، عمل اور دیگر دینی امور پر سوالات کیے۔ شیخ سرفراز فائضی حفظہ اللہ نے نہایت مدلل اور تسلی بخش جوابات دیے۔ یہ علمی و روحانی نشست مکمل نظم وضبط اور پرامن فضا میں اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے اس مفید پروگرام پر منتظمین جمعیت اہل حدیث بارسی ٹاکلی کا شکریہ ادا کیا اور یہ خواہش ظاہر کی گئی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی مجالس کا انعقاد ہو۔

ٹک ٹاک امریکی صارفین کے لیے نئے ایپ ورژن پر کام کر رہا ہے۔ حکام

واشنگٹن ڈی سی۔ 7/جولائی۔ ایم این این۔ معروف ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم ٹک ٹاک سرمایہ کاروں کے ایک گروپ کو ایپ کی منصوبہ بند فروخت سے قبل ریاستہائے متحدہ میں صارفین کے لیے اپنی ایپ کا ایک نیا ورژن بنا رہا ہے۔ دی انفارمیشن نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے۔ یہ پیشرفت اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا تھا کہ وہ پیر (آج) یا منگل کو چین سے ممکنہ ٹِک ٹاک ڈیل کے بارے میں بات کرنا شروع کریں گے۔

کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF) کے زیر اہتمام

یوم عاشورہ کے موقع پر ”تحفۂ حسینؓ“ کے تحت نوٹ بکس کی مفت تقسیم

بھیونڈی: 7 جولائی: بروز اتوار بعد نمازِ ظہر سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے اسٹڈی سینٹر میں کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF) کی جانب سے ”یوم عاشورہ“ کے مقدس موقع پر ایک بامقصد اور بامعنی پروگرام ”فری ڈسٹری بیوشن آف نوٹ بکس“ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔ تقریب کی صدارت ممتاز عالم دین مفتی مبشر رضا اظہر مصباحی صاحب قبلہ نے فرمائی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے فرمایا: ہر بھلائی کا کام دین کا کام ہے، اسے دین اور دنیا میں تقسیم نہ کریں۔ جو بھی کام اُمت کے فائدے کے لیے ہو، وہ دینی خدمت ہی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔“ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے معروف تعلیمی و کریئر کونسلر اور صمدیہ ہائی اسکول کے سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ غربت کبھی تعلیم میں رکاوٹ نہیں بنی ہے۔ جو محنت کرے گا، صحیح سمت میں چلے گا، وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ قسمت بھی محنت کرنے والوں کا ساتھ دیتی ہے۔“ خصوصی مہمانان میں پرنس علی اسپتال کے ڈاکٹر معراج مومن صاحب اور سٹی اسپتال کے ڈاکٹر تالش مومن صاحب شامل تھے۔ شمیم انصاری صاحب نے اپنے بیان میں کہا کہ اسی محلے کی ”مصطفیٰ کمال لائبریری“ سے فائدہ اٹھا کر کئی نوجوانوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر معراج مومن نے کہا کہ: ”جب بھی کوئی سماجی یا فلاحی کام ہوگا، میرا تعاون ہمیشہ ساتھ رہے گا۔“ ڈاکٹر تالش مومن نے KRF کے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کی اور ان کے نیک عزائم و سماجی خدمات کو خوب سراہا۔ انہوں نے ہر حال میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر تقریب کی کامیاب نظامت ڈاکٹر عمران رضا نے کی، جب کہ شکریہ کا اہم فریضہ اعجاز شیخ نے ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام کوٹر گیٹ مسجد کے امام حضرت مولانا غلام یزدانی صاحب کی پُراثر دعا پر ہوا۔ اس پروگرام میں تقریباً 100 بچوں میں ”تحفۂ حسینؓ“ کے طور پر نوٹ بکس، قلم اور خوراک کی تقسیم عمل میں آئی۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے اہم شخصیات و اراکین، سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے مینیجنگ ٹرسٹی نسیم رضا، حاجی شکیل صاحب، سلیم بھائی مولانا کبیر الدین صاحب، KRF کے صدر مظمل شیخ اور سبھی ممبران: اسرائیل مومن، اعجاز شیخ، اقدس ناچن، مبشر مومن، ریّان مومن، عبدالصمد انصاری، علی مومن، مختار مومن و دیگر اراکین نے اس سماجی خدمت میں بھرپور شرکت کی۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF) کے زیر اہتمام

یوم عاشورہ کے موقع پر ”تحفۂ حسینؓ“ کے تحت نوٹ بکس کی مفت تقسیم

بھیونڈی: 6 جولائی 2025، بروز اتوار بعد نمازِ ظہر سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے اسٹڈی سینٹر میں کوٹر گیٹ ریلیف فاؤنڈیشن (KRF) کی جانب سے ”یوم عاشورہ“ کے مقدس موقع پر ایک بامقصد اور بامعنی پروگرام ”فری ڈسٹری بیوشن آف نوٹ بکس“ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔ تقریب کی صدارت ممتاز عالم دین مفتی مبشر رضا اظہر مصباحی صاحب قبلہ نے فرمائی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے فرمایا: ہر بھلائی کا کام دین کا کام ہے، اسے دین اور دنیا میں تقسیم نہ کریں۔ جو بھی کام اُمت کے فائدے کے لیے ہو، وہ دینی خدمت ہی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔“ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے معروف تعلیمی و کریئر کونسلر اور صمدیہ ہائی اسکول کے سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ غربت کبھی تعلیم میں رکاوٹ نہیں بنی ہے۔ جو محنت کرے گا، صحیح سمت میں چلے گا، وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ قسمت بھی محنت کرنے والوں کا ساتھ دیتی ہے۔“ خصوصی مہمانان میں پرنس علی اسپتال کے ڈاکٹر معراج مومن صاحب اور سٹی اسپتال کے ڈاکٹر تالش مومن صاحب شامل تھے۔ شمیم انصاری صاحب نے اپنے بیان میں کہا کہ اسی محلے کی ”مصطفیٰ کمال لائبریری“ سے فائدہ اٹھا کر کئی نوجوانوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر معراج مومن نے کہا کہ: ”جب بھی کوئی سماجی یا فلاحی کام ہوگا، میرا تعاون ہمیشہ ساتھ رہے گا۔“ ڈاکٹر تالش مومن نے KRF کے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کی اور ان کے نیک عزائم و سماجی خدمات کو خوب سراہا۔ انہوں نے ہر حال میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر تقریب کی کامیاب نظامت ڈاکٹر عمران رضا نے کی، جب کہ شکریہ کا اہم فریضہ اعجاز شیخ نے ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام کوٹر گیٹ مسجد کے امام حضرت مولانا غلام یزدانی صاحب کی پُراثر دعا پر ہوا۔ اس پروگرام میں تقریباً 100 بچوں میں ”تحفۂ حسینؓ“ کے طور پر نوٹ بکس، قلم اور خوراک کی تقسیم عمل میں آئی۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے اہم شخصیات واراکین، سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے مینیجنگ ٹرسٹی نسیم رضا، حاجی شکیل صاحب، سلیم بھائی مولانا کبیر الدین صاحب، KRF کے صدر مظمل شیخ اور سبھی ممبران: اسرائیل مومن، اعجاز شیخ، اقدس ناچن، مبشر مومن، ریّان مومن، عبدالصمد انصاری، علی مومن، مختار مومن و دیگر اراکین نے اس سماجی خدمت میں بھرپور شرکت کی۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

چین نے یورپی یونین کی کمپنیوں کو انتقامی اقدام میں طبی آلات کے معاہدوں سے روک دیا

بیجنگ۔ 7/جولائی۔ ایم این این۔ چین نے یورپی کمپنیوں کو چینی حکومت کے طبی آلات کے بڑے معاہدوں سے روک دیا ہے، جس نے گزشتہ ماہ چینی فرموں پر یورپی یونین کی پابندیاں عائد کی تھیں۔ اتوار کو ایک نوٹس میں، وزارت خزانہ نے کہا کہ یوروپی یونین کی کمپنیوں کو چین میں آپریشن کے بغیر سرکاری طبی آلات کے معاہدوں سے خارج کر دیا گیا ہے جن کی مالیت 45 ملین یوآن (3.6 ملین امریکی ڈالر) سے زیادہ ہے۔ اتوار کے روز سے نافذ العمل، پابندی کا اطلاق چین میں کام کرنے والی یورپی یونین کی مالی اعانت سے چلنے والی کمپنیوں پر نہیں ہوتا۔

کاسروڈولی فلائی اوور سے ٹریفک میں آسانی کو نئی رفتار

وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک کل کریں گے افتتاح، پہلا مرحلہ مکمل

تھانے، 7 جولائی (آفتاب شیخ): تھانے ضلع کی اہم ٹرانسپورٹ منصوبوں میں سے ایک کاسروڈولی فلائی اوور پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے اور کل سے یہ پل ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ اس بات کی اطلاع ریاست کے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس فلائی اوور کی بائیں لین کل سے ٹریفک کے لیے کھولی جائے گی۔ پل پر 300 ملی میٹر موٹی ایم-40 گریڈ کی سیمنٹ کنکریٹ کی تہہ بچھائی گئی ہے اور اسے مزید مضبوط بنانے کے لیے انڈر پاس کی سطح پر حفاظتی تہہ (کشننگ) کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ فلائی اوور تھانے، ممبئی، نوی ممبئی، جے این پی ٹی، بوریولی، وسئی، ویرا اور گجرات کی سمت جانے والی بھاری گاڑیوں کے لیے بہتر کنیکٹیویٹی فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے جے این پی ٹی اور گجرات کے درمیان آمدورفت میں آسانی ہوگی اور راستہ بغیر کسی رکاوٹ کے دستیاب ہوگا۔ پرتاپ سرنائیک نے کہا کہ واشی، تھانے اور نئی ممبئی جیسے دفاتر کی سمت سفر کرنے والے شہریوں کو بھی راحت ملے گی کیونکہ ایک انڈر پاس کی تعمیر سے گائیمکھ سے واگھبیل سڑک پر ٹریفک کا بوجھ کم ہوگا۔ چونکہ اس وقت ریاستی اسمبلی کا اجلاس جاری ہے اور نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے دیگر سرکاری امور میں مصروف ہیں، اس لیے ان کی رہنمائی کے مطابق کاسروڈولی فلائی اوور کی بائیں لین کا افتتاح کل دوپہر 2 بجے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔ اس موقع پر پرتاپ سرنائیک نے کہا، ”بطور عوامی نمائندہ، میں نے ذاتی طور پر کاسروڈولی، گائیمکھ اور گھوڑ بندر علاقوں میں فلائی اوور کی تعمیر کا مطالبہ کیا تھا، جسے اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے (بطور صدر MMRDA) نے منظور کیا تھا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے گھوڑ بندر روڈ پر مسلسل بڑھتی ہوئی ٹریفک کو مؤثر انداز میں قابو میں لایا جا سکے گا۔ گھوڑ بندر روڈ پر ٹریفک کے بڑھتے دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے فلائی اوور کو دو مراحل میں مکمل کیا جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں، بائیں طرف یعنی تھانے سے گائیمکھ تک کا کام مکمل ہو چکا ہے، جسے کل عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے میں، دائیں طرف یعنی گائیمکھ سے تھانے تک کا کام مانسون کے بعد شروع کیا جائے گا۔

بھیونڈی کے غیر قانونی گوداموں پر ایڈوکیٹ نرجن ڈاؤکھرے نے قانون ساز کونسل میں اٹھائے سنگین سوالات

ممبئی: 7 جولائی (آفتاب شیخ): بھیونڈی کے انجور پھاٹا اور داپوڑے علاقوں میں تیزی سے بن رہے غیر قانونی گوداموں، آگ سے بچاؤ کے انتظامات کی کمی، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور خطرناک کیمیکلز کے ذخیرے جیسے سنگین معاملات پر قانون ساز کونسل کے رکن ایڈوکیٹ نرجن ڈاؤکھرے نے آج ایوان بالا میں توجہ مبذول کراتے ہوئے حکومت سے سخت اقدام کا مطالبہ کیا۔ ایڈوکیٹ ڈاؤکھرے نے سوال اٹھایا کہ کیا حکومت ان غیر قانونی گوداموں کو قابو میں لانے کے لیے کوئی خودمختار اتھارٹی تشکیل دے گی؟ انہوں نے یہ بھی تجویز دی کہ چونکہ یہ تعمیرات بھونڈی میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر گرام پنچایتوں میں ہو رہی ہیں، اس لیے ان علاقوں کا سروے کر کے انہیں میونسپل حدود میں شامل کیا جائے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ ہر 100 گوداموں پر کم از کم ایک فائر فائٹنگ یونٹ لازمی کیا جائے اور ہر گودام میں الگ آگ بجھانے کے آلات کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے یہ بھی دریافت کیا کہ حال ہی میں ”سوامی سمرتھ ویئر ہاؤس“ میں خطرناک کیمیکلز کے غیر قانونی ذخیرے پر غلط دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا، تو کیا اب متعلقہ افراد پر تعزیرات ہند کی دفعہ 302 (اب 103) کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا؟ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نہایت سنجیدہ اور حساس مسئلہ ہے جس پر حکومت فوری توجہ دے گی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ بھونڈی کے کئی علاقوں میں گودام غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے ہیں، اور کچھ جگہوں پر خطرناک کیمیکلز ذخیرہ کیے جا رہے ہیں، جو انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایم ایم آر ڈی اے اور محصولات محکمہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایک مشترکہ ٹیم بنا کر پورے علاقے کے گوداموں کا سروے کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی جانب سے پہلے گوداموں کو باقاعدہ کرنے کے لیے جو مہلت دی گئی تھی، وہ اب ختم ہو چکی ہے، اور جنہوں نے اس موقع کا فائدہ نہیں اٹھایا، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اگر ضرورت پڑی تو غیر قانونی گوداموں کو مسمار کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی گرام پنچایت کے سرپنچ یا گرام سیوک نے غیر قانونی اجازت نامے دیے ہیں اور اس کے نتیجے میں انسانی جان کو خطرہ لاحق ہوا ہے تو ان کے خلاف بھی فوجداری مقدمہ درج کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ فڑنویس نے زور دیا کہ چونکہ یہ علاقہ گوداموں سے بہت گھنا ہو گیا ہے، اس لیے آگ سے بچاؤ کے سخت اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے ایم ایم آر ڈی اے کو ہدایت دی کہ جدید ”جیو اسپیشل“ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ان گوداموں پر مسلسل ٹیکنیکل نگرانی رکھی جائے تاکہ کسی بھی حادثے کو روکا جا سکے۔

پاکستان میں سیلاب اور بارشوں سے 70 سے زائد افراد ہلاک، 130 زخمی

اسلام آباد۔ 7/جولائی۔ ایم این این۔ نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی این ڈی ایم اے) نے اپنے تازہ ترین اعداد وشمار میں بتایا ہے کہ سیلاب اور شدید بارشوں کے نتیجے میں ملک بھر میں کم از کم 72 افراد ہلاک ہوئے جبکہ اس مون سون کے موسم میں گزشتہ 10 دنوں کے دوران الگ الگ واقعات میں 130 افراد زخمی ہوئے۔ اعداد وشمار میں 26 جون سے 6 جولائی تک ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ظاہر کیا گیا، جس میں سب سے زیادہ اموات خیبر پختونخوا میں ریکارڈ کی گئیں۔ گزشتہ 10 دنوں میں کے پی میں 28 اموات ریکارڈ کی گئیں، اس کے بعد پنجاب میں 22، سندھ میں 15، بلوچستان میں سات اموات ہوئیں۔ اس میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش سے ہونے والی 6 ہلاکتیں شامل ہیں، جن میں کے پی سے 4 اور سندھ سے 2 افراد شامل ہیں، جب کہ سیلاب، مکانات گرنے، آسمانی بجلی گرنے اور ڈوبنے کے الگ الگ واقعات میں مجموعی طور پر 3 افراد زخمی ہوئے۔ کم از کم 161 مکانات کو نقصان پہنچا اور 91 مویشی بہہ گئے۔ اس دوران ایمرجنسی ریسپانس ایجنسی نے 19 ریسکیو آپریشن کیے اور 233 افراد کو ریسکیو کیا، اس کے علاوہ متاثرہ شہریوں میں ضروری اشیاء تقسیم کیں۔ چونکہ ملک بھر میں مون سون کی سرگرمیاں تیز ہونے کی توقع ہے، این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے 10 جولائی تک شدید بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے الرٹ جاری کیا۔ الرٹ نے پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان سمیت متعدد علاقوں میں ممکنہ ندی اور ندی کے بہاؤ کو اجاگر کیا۔ خاص طور پر دریائے چناب پر مرالہ اور قادر آباد پوائنٹس پر نچلے درجے کا سیلاب متوقع ہے۔ بڑے دریا بشمول سندھ، چناب، سوات، پنجکوڑہ، چترال، ہنزہ اور مختلف مقامی آبی گزرگاہوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوسکتا ہے، این ڈی ایم اے نے مزید کہا کہ شمال مشرقی پنجاب میں بھی سیلاب کا خدشہ ہے، خاص طور پر پیر پنجال پہاڑی سلسلے سے نکلنے والے ندی نالوں میں۔ دریائے جہلم اور اس کی معاون ندیوں میں طغیانی آسکتی ہے جبکہ گلگت بلتستان میں دریائے ہنزہ اور اس کے آس پاس کے ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ جنوبی بلوچستان میں سیلاب کے خطرات کیرتھر پہاڑی سلسلے سے بہنے والے ندی نالوں سے منسلک ہیں، خاص طور پر آواران، خضدار، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ اور موسیٰ خیل اضلاع کے لیے تشویش ہے۔

گاڑی پورہ میں تلواروں سے گاڑیوں اور آٹو رکشہ کی توڑ پھوڑ

ایک ملزم گرفتار، دوسرا ملزم فرار، عوام کا پولیس سے سخت کاروائی کا مطالبہ

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) شہر کے حساس سمجھے جانے والے گاڑی پورہ کے بڑی درگاہ کے پاس ہفتے کی رات تقریبا ساڑھے 12 بجے کچھ نوجوانوں نے شراب کے نشے میں غنڈہ گردی کرتے ہوئے میں محلے میں موجود چند موٹر گاڑیوں اور آٹو رکشاؤں پر تلواروں سے وار کرتے ہوئے دہشت کا ماحول بنایا۔ اس معاملے میں اتوارہ پولیس سٹیشن میں ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر دیا گیا ہے جبکہ ایک ملزم کی گرفتاری بھی عمل میں آچکی ہے جس سے آج عدالت میں پیش کرنے پر دودن کے لیے پولیس کی حراست میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ ایک ملزم ہنوز فرار ہے۔ اس بارے میں تفصیلات اس طرح ہے کہ قدیم شہر کے گاڑی پورہ میں بڑی درگاہ کے پاس ہفتے کی رات دیر گئے شیخ زبیر (قدیر کا بھانجہ) ساکن بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ اور محمد عاقب ولد ایدو ساکن کالا پل گاڑی پورہ ناندیڑ' شراب کے نشے میں تلواروں کے ساتھ ہنگامہ ارائی کرر ہے تھے اس کے بعدان دونوں نے شراب کے نشے میں ہی اس علاقے میں موجود موٹر سائیکلوں پر تلواروں سے وار کیا جس میں ان گاڑیوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ان گاڑیوں میں شائن گاڑی نمبر MH 04.GL 1509' بجاج پلاٹینا

MH 26-Q- 2431 'ٹیلیٹ نمبر MH 26 Cm 6690 شامل ہے۔اس کے علاوہ ایک ایکٹیوا پر بھی حملہ ہوا۔اس کے علاوہ وہاں موجود آٹو رکشہ پر بھی انہوں نے وار کر کے اسے بھی نقصان پہنچایا ہے اس معاملے میں فی الفور اتوارہ پولیس کو اطلاع دے دی گئی تھی جس کے بعد پولیس کے افسران ملازمین رات کے وقت ہی گاڑی پورہ پہنچ گئے تھے اور ملزمین کی تلاش شروع کر دی اس کے بعد ملزمین کے خلاف اتوارہ پولیس اسیشن میں محمد نقی ولد محمد تقی کی شکایت پر آرمس ایکٹ کے تحت (4) 25' بی این ایس دفعہ (4) 324' (5) 325' (5) 3' فوجداری ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ گاڑی پورہ کے بڑی درگا اور چھوٹا دروازہ کے علاقے میں کچھ نوجوان شراب پی کر ہنگامہ آرائی کافی دنوں سے کرر ہے ہیں جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں میں شدید غصہ وخوف کا بھی ماحول پایا جاتا ہے اوران کا مطالبہ ہے کہ پولیس اس جانب فوری توجہ دے اور ایسے ملزمین کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کر کے عوام کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ مقامی عوام کا کہنا ہے کہ وہ اس ضمن میں ضلع ایس پی سے ملاقات کر کے ملزمین کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کریں گے۔

ناندیڑ پولیس نے چوروں کی ٹولی کا پردہ فاش کیا

7 ملزمان سے تقریباً 7 لاکھ مالیت کی جائیداد ضبط

ناندیڑ 07 جولائی (ورق تازہ نیوز)۔ ناندیڑ ضلع پولیس فورس نے 7 ملزمان کو گرفتار کیا اور کل 14 جرائم کا پردہ فاش کیا، جن میں ناندیڑ ضلع میں 9، ریاست تلنگانہ میں 4 اور بسمت تعلقہ میں 1 چوری کا شمار ہے۔ ان چوروں سے تقریباً 7 لاکھ روپے مالیت کا قیمتی سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گورو نے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں پولیس انسپکٹر ادے کھنڈرائی، پولیس سب انسپکٹر سائینا تھ پیار، مہیش کورے، ماروتی چوان بھی موجود تھے۔ پولیس کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے بھاگیہ نگر تھانے سے چار، ایئر پورٹ تھانے سے دو بھوکر تھانے سے ایک، شیواجی نگر تھانے سے دو، بسمت ضلع ہنگولی، مدھول، باسر، تنور اور بودھن ضلع سے ایک۔ نرمل سے تلنگانہ پولیس نے چین اسنیچنگ کے سات ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کے نام امان عرف امیہ کشور جوگڈنڈ (21) 'راہول عرف ہیپ مانیکا لنگایت (23)، محمد آفتاب عرف آدو عبدالقادر (21) سال ساکن مکھیڈ، شیخ مبین شیخ غوث (25) ساکن۔ قدوائی نگر، ہندی گرام سوسائٹی کے بنچے عرف نجو دتا گنڈیوار (30)، روہت نریندرتی پالوار (21) ساکن چوپالہ ناندیڑ' راہول چندر کانت راؤ (25) بھوکر۔ پولیس کی طرف سے دی گئی جانکاری کے مطابق چوروں نے چوری کے کچھ سونے کے زیورات متھوت فائنانس میں رکھ کر قرض لیا ہے۔ اس تناظر میں بات کرتے ہوئے، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ چوری شدہ مواد کی خریداری کے دوران، عوام کو صرف ان مواد کو خریدنا چاہیے جن کے دستاویزات کی جانچ پڑتال صحیح طرح سے ہو سکے۔ بصورت دیگر وہ بھی اس جرم میں ملزم ہوں گے۔ پولیس نے ان سات چوروں سے لاکھوں مالیت کا قیمتی سامان ضبط کرلیا ہے۔ اس میں سونے کی چھوٹی زنجیریں، سونے کی گہنے، نقدی، 2 دو پہیہ گاڑیاں، چار دیسی چاقو شامل ہیں۔ پولیس عملدار موہن ہاکے، داراسنگھ راٹھوڈ، ملند نرباگ، بالاجی کدم، راجو ڈونگرے، مہیش بدگو، عمران شیخ، پرمود جوندھالے، سندیپ گھوگرے، رتیش کولکھے، شربرام داسارے، مادھو مانے، شیخ عمر، امول گھیوارے، دیپک اوڑانے نے اس آپریشن میں سخت محنت کی۔

9/جولائی کی ملک گیر ہڑتال کو کامیاب بنائیں

ناندیڑ مزدور - ملازمین مشترکہ ایکشن کمیٹی کی اپیل

ناندیڑ:7/جولائی (ورق تازہ نیوز) ملک کی اہم قومی مزدور تنظیموں جیسے آئٹک، انٹک، سیٹو، ہند مزدور سبھا وغیرہ کی جانب سے دی گئی 9 جولائی کی ہڑتال میں ناندیڑ کے تمام شعبوں کے مزدوروں اور ملازمین کو بڑی تعداد میں شریک ہونے کی اپیل ناندیڑ ضلع مزدور - ملازمین مشترکہ ایکشن کمیٹی کی طرف سے کی گئی ہے۔ ناندیڑ ضلع مزدور - ملازمین مشترکہ ایکشن کمیٹی کی میٹنگ مزدور رہنما ایڈوکیٹ کامریڈ پردیپ ناگاپورکر کی صدارت میں حال ہی میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 9 جولائی کو صبح 11 بجے گاندھی کے مجسمے سے کلکٹر آفس تک بڑا جلوس نکالا جائے گا۔ یہ ہڑتال آئٹک، سیٹو، انٹک، ہند مزدور سبھا سمیت ملک بھر کی اہم تنظیموں نے درج ذیل مطالبات کے لیے دی ہے:

* مزدوروں اور ملازمین کے خلاف لائے گئے چار نئے لیبر کوڈز کی عملدرآمد منسوخ کی جائے
* خصوصی سماجی تحفظ بل واپس لیا جائے
* کم از کم اجرت قانون پر سختی سے عمل ہو
* سرکاری دفاتر کی خالی آسامیوں کو فوری طور پر بھرا جائے
* تمام شعبوں میں کنٹریکٹ سسٹم ختم کر کے کنٹریکٹ مزدوروں کو مستقل کیا جائے
* آشا ورکرز، آنگن واڑی سیویکا، مددگار، جز وقتی صحت کارکن، اسکول کے مڈ ڈے میل ملازمین، گرام پنچایت ملازمین، گرام روزگار سیوک کو مستقل کیا جائے
* جنگلاتی مزدوروں کو سینیارٹی کے حساب سے سرکاری سروس میں شامل کیا جائے
* اخباری فروشوں کے لیے الگ فلاحی بورڈ بنایا جائے
* بیڑی صنعت کو تحفظ دے کر بیڑی مزدوروں کی روزی روٹی بچائی جائے

اس ہڑتال میں سرکاری، نیم سرکاری ملازمین، آشا ورکرز، بیڑی مزدور، صفائی ملازمین، صحت کارکن، میڈیکل ریپریزنٹیٹو، جنگلاتی مزدور، اسکول مڈ ڈے میل کے کارکن اور دیگر کئی شعبوں کی عوامی تنظیمیں شریک ہوں گی۔ اس تحریک میں ناندیڑ کے تمام شعبوں کے مستقل اور کنٹریکٹ مزدوروں اور ملازمین کو شریک ہونے کی اپیل ایڈوکیٹ کامریڈ پردیپ ناگاپورکر، کامریڈ وجے گابھنے، بی کے پانچال، کامریڈ اجولا پڈل وار، کامریڈ دگمبر گھیال، کامریڈ گنیش شنگے، کامریڈ شیواجی پھلواڑے، کامریڈ گنگادھر گائیکواڑ، کامریڈ عبدالغفار، کامریڈ کروندا گائیکواڑ، کامریڈ تارا گائیکواڑ، سوناجی کامبلے، کامریڈ لتا گائیکواڑ، کامریڈ شیخ حسین، کامریڈ دگمبر گجھارے، کامریڈ دادا سداورتے، کامریڈ گووند سرپاتے، کامریڈ مادھو خیرڈے، کامریڈ سنتوش پاٹل، کامریڈ پرفل وڈکر، کامریڈ جے راج گائیکواڑ، کامریڈ سید ملنگ، کامریڈ گنیش سندوپٹلا، کامریڈ ویشالی ڈھولے، کامریڈ شانتابائی پاولے، کامریڈ وندنا واگھمارے، کامریڈ ارچنا مورے وغیرہ نے کی ہے۔

ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان میڈیکل کالج میں 500 پودے لگائے گئے

ناندیڑ، 6 جولائی - ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج، وشنو پوری، ناندیڑ کے احاطے میں ماحولیات کو سرسبز بنانے کے لیے "ہریت مہاراشٹر، سم???? مہاراشٹر" اور "ایک پیڑ ماں کے نام 2.0" اس قومی مہم کے تحت 5 جولائی کو 500 پودوں کی شجر کاری کی گئی۔ اس مہم کا افتتاح کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ نے کہا کہ ماحولیات ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہے، جو ہمیں صاف ہوا، خالص پانی اور صحت مند غذا فراہم کرتی ہے۔ ماحول کا تحفظ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے، اور ہم سب کو مل کر اس کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ ہم آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل تخلیق کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحول میں کئی قدرتی وسائل شامل ہیں جن کا تحفظ ضروری ہے تاکہ آنے والے وقت میں ان کی کمی محسوس نہ ہو۔ ماحول کے تمام عناصر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، ان میں سے کسی ایک پر اثر پڑنے

سے دوسرے عناصر بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے ماحول کا توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اگر ہم ماحول کا تحفظ کریں تو عالمی درجہ حرارت میں اضافے اور موسمی تبدیلی جیسے مسائل کو کم کر سکتے ہیں۔ اس شجر کاری سے حیاتیاتی تنوع کو فروغ ملے گا اور ماحول کا توازن قائم رہے گا، جس سے آنے والی نسلوں کی زندگی بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ زمین ہماری ماں کی طرح ہے اور ہمیں اس کی دیکھ بھال شجر کاری اور درختوں کے تحفظ سے کرنی چاہیے۔ شجر کاری مہم میں برگد، نیم، پیپل، آملہ، بانس، جامن، ہیرڈا سمیت مختلف اقسام کے درخت لگائے گئے۔ اس موقع پر ہنگولی کے ڈین ڈاکٹر چکر دھر منگل، خصوصی ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر ہیمنت گوڈبولے، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وجے کاپسے، ڈاکٹر ایس آر مورے، ڈاکٹر راجیش انبولکیکر، ڈاکٹر ایم اے سمیر، ڈاکٹر شیتل راٹھوڑ، ڈاکٹر کشور راٹھوڑ، ڈاکٹر وندنا دودھمل، ڈاکٹر آئی ایف انامدار، ڈاکٹر بھاونا بھگت، ڈاکٹر انل دیگاؤں کر، ڈاکٹر اتیش گجراتی، مختلف شعبوں کے اسسٹنٹ پروفیسرز ڈاکٹر مکند کلکرنی، ڈاکٹر پنکج قدم، ڈاکٹر سلیم تامبے، اسسٹنٹ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ابھیجیت دیوگرے، ایڈمن آفیسر کے بی وشواس راؤ، سنجے واکڑے، پلاننگ آفیسر بالاجی ڈولے، اسپتال کی ہیڈ نرس السا جادھو سمیت میڈیکل فیکلٹی، نیشنل سروس اسکیم کے طلبا، پوسٹ گریجویٹ طلبا اور اسٹاف کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس پورے پروگرام کی منصوبہ بندی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آر ڈی گاڈیکر نے کی تھی۔

آندھی اور بارش کا امکان

محکمہ موسمیات کی ہدایت

ناندیڑ: علاقائی موسمیات مرکز، ممبئی کی جانب سے 7 جولائی 2025 کو دوپہر 2 بجے جاری کی گئی اطلاع کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 7، 8 اور 9 جولائی 2025 کے تین دنوں کے لیے ایلو (پیلا) الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 7 جولائی 2025 کو ضلع میں کچھ مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے، بجلی چمکنے، گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ جبکہ 8 اور 9 جولائی 2025 کو کچھ مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے، بجلی چمکنے اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا زیادہ امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں اور عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر کے طور پر ضروری حفاظتی اقدامات کریں۔

فصل بیمہ یوجنا کے لیے ایگری اسٹیک کسان شناختی نمبر لازمی

فصل بیمہ یوجنا میں شامل ہونے کی آخری تاریخ 31 جولائی

ناندیڑ، 7 جولائی - خریف سیزن 2025-26 کے لیے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کو حکومت نے منظوری دی ہے۔ یہ اسکیم ناندیڑ ضلع میں انڈین ایگریکلچر انشورنس کمپنی (پتہ: ممبئی ریجنل آفس، لوک چیمبرز، مارول ماروشی روڈ، مارول، اندھیری ایسٹ، ممبئی-400059، ای میل: [pikvima@aicofindia.com] (mailto: pikvima@aicofindia.com)) کے ذریعے چلائی جائے گی۔ اس اسکیم میں شامل ہونے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ کسانوں نے 31 جولائی 2025 تک اس اسکیم میں شامل ہونے کی اپیل ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت افسر دتت کمار کلسائت نے کی ہے۔ یہ اسکیم ناندیڑ ضلع کے نوٹیفائیڈ علاقوں میں مخصوص فصلوں جیسے جوار، مونگ، اُرد، تور، سویابین اور کپاس کے لیے ہی نافذ ہوگی۔ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا قرض دار اور غیر قرض دار دونوں کسانوں کے لیے اختیاری ہے۔ مگر اس میں شامل ہونے کے لیے کسانوں کے پاس ایگری اسٹیک کسان شناختی نمبر (فارمر آئی ڈی) ہونا لازمی ہے۔ حکومت کے 11 اپریل 2025 کے حکم نامے کے مطابق زرعی محکمے کی تمام اسکیموں کے فائدے کے لیے 15 اپریل 2025 سے کسان شناختی نمبر (فارمر آئی ڈی) لازمی کر دیا گیا ہے۔ اس لیے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا 2025-26 میں شامل ہونے کے لیے ایگری اسٹیک کے تحت کسان شناختی نمبر لینا ضروری ہوگا۔ ضلع کے کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا آدھار کارڈ، آدھار سے منسلک موبائل نمبر اور زمین کا سات بارہ دستاویز لے کر قریبی سی ایس سی (کامن سروس سینٹر) میں جا کر اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور کسان شناختی نمبر (فارمر آئی ڈی) حاصل کریں۔ اگر رجسٹریشن میں کوئی دشواری ہو تو متعلقہ گاؤں کے تلھاتی، گرام سیوک یا زرعی اسسٹنٹ کی مدد لیں۔ ایگری اسٹیک کی یہ رجسٹریشن مکمل طور پر مفت ہے، اس کے لیے کسی بھی طرح کی فیس نہیں دینا ہوگی۔ زرعی ترقی اسکیم، پی ایم کسان ندھی، فصل بیمہ اور قدرتی آفات میں نقصان کی تلافی جیسی سہولتیں حاصل کرنے کے لیے کسان شناختی نمبر لازمی ہے۔ اس لیے تمام کسانوں سے اپیل ہے کہ وہ اس اسکیم کے تحت اپنی رجسٹریشن کرائیں اور ساتھ ہی پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا میں 31 جولائی تک شامل ہوں۔ یہ اپیل ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت افسر، ناندیڑ کی جانب سے کی گئی ہے۔

زراعت محکمہ اور پانی فاؤنڈیشن کے ذریعے ڈیجیٹل کھیتی کلاسز کا انعقاد

ناندیڑ: 7/جولائی (ورق تازہ نیوز) زراعت محکمہ اور پانی فاؤنڈیشن کی جانب سے سنہ 2025-26 کے لیے ڈیجیٹل کھیتی شالہ (کلاس) چلانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈیجیٹل کھیتی شالہ کا شیڈول موصول ہو گیا ہے اور کسان خود زوم لنک پر یا پانی فاؤنڈیشن کے یوٹیوب چینل پر براہ راست پروگرام میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان ڈیجیٹل کھیتی کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ اپیل ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت افسر دتت کمار کلسائت نے کی ہے۔ ان ڈیجیٹل کھیتی کلاسز میں مختلف فصلوں پر مخصوص دنوں اور اوقات میں رہنمائی دی جائے گی:

ہر پیر کو شام 6:15 بجے باجرہ، شام 7:30 بجے سویابین * ہر منگل کو شام 6:15 بجے خریف جوار، شام 7:30 بجے کپاس * ہر بدھ کو صبح 10 بجے چاول، شام 6:15 بجے مکئی، شام 8 بجے مویشی پر مشورہ * ہر جمعرات کو شام 6:15 بجے راجما (گھیوڑا)، شام 7:30 بجے آم، امرود، کینو، مسمی اور کاغذی لیموں * ہر جمعہ کو شام 7:30 بجے تور، مونگ اور اُرد * ہر ہفتہ کو شام 7:30 بجے سبزیاں۔ ان ڈیجیٹل کلاسز کے دوران اگر کسانوں کو کوئی دشواری یا سوالات ہوں تو وہ زوم کے چیٹ باکس یا یوٹیوب کے کمنٹ سیکشن میں لکھ سکتے ہیں۔ پانی فاؤنڈیشن یہ ڈیجیٹل کھیتی کلاسز مہاراشٹر میں زرعی یونیورسٹی کے تعاون سے چلاتی ہے۔ ان کلاسز سے کسانوں کو فائدہ ہو رہا ہے، جس کا ثبوت پانی فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں اور کسانوں کے تجربات سے ملتا ہے۔

ناگپور: محبوب کی مدد سے شوہر کا قتل، بیوی گرفتار

ناگپور: مہاراشٹر کے ناگپور شہر میں ایک حیران کن واردات سامنے آئی ہے، جہاں بیوی نے اپنے محبوب کی مدد سے فالج زدہ شوہر کا قتل کر دیا۔ ابتدائی طور پر بیوی نے شوہر کی موت کو قدرتی قرار دینے کی کوشش کی، لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ سے سچ سامنے آ گیا۔ یہ واقعہ ناگپور کے واٹھوڑا پولیس تھانے کی حدود میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق، شوہر غیر اخلاقی تعلقات میں رکاوٹ بن رہا تھا، جس کے باعث بیوی نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر اس کا گلا دبا کر اور ناک ومنہ کو دبا کر قتل کر دیا۔ ملزمہ کا نام **دشارامیکے** ہے جبکہ اس کے عاشق کا نام آصف اسلام انصاری عرف راجابابو ٹائر والا** بتایا جا رہا ہے۔ دشارامیکے کی شادی تیرہ برس قبل چندرسین نامی شخص سے ہوئی تھی۔ ان کے دو بیٹیاں اور ایک چھ سال کا بیٹا بھی ہے۔ چند برس قبل چندرسین کو فالج کا حملہ ہوا تھا، جس کے بعد وہ گھر پر ہی رہنے لگا۔ گھریلو اخراجات پورے کرنے کے لیے دشا پانی کے کین بھرنے اور فروخت کرنے کا کام کرتی تھی۔ اسی دوران اس کی ملاقات آصف انصاری سے ہوئی، جو بائیک مرمت اور پنکچر بنانے کا کام کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ دونوں کے درمیان محبت کے تعلقات قائم ہو گئے۔ جب شوہر چندرسین کو اس تعلق کا علم ہوا تو وہ بیوی کو اکثر طعنے دینے اور گالیاں دینے لگا۔ اس کے بعد دشا نے آصف کے ساتھ مل کر شوہر سے نجات پانے کا منصوبہ بنایا۔ قتل کے روز دونوں نے اس کے منہ پر تکیہ رکھ کر اور گلا دبا کر اس کا خاتمہ کر دیا۔ 4 جولائی کو چندرسین کی لاش گھر میں بے جان حالت میں ملی۔ سرکاری اسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ابتدا میں اسے قدرتی موت قرار دیا گیا، لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ میں گلا گھونٹے جانے اور منہ وناک دبا کر مارنے کی تصدیق ہونے پر پولیس نے تحقیقات کا رخ بدلا۔ نتیجتاً پولیس نے دشارامیکے اور آصف انصاری کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

ہندوستان نے 2030 تک 300 بلین ڈالر کی بائیواکانومی کا ہدف بنایا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ ?7 جولائی۔ ایم این این۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ا?ج ہندوستان کے بائیوٹکنالوجی مشن میں وسیع تر عوامی فہم اور جامع شرکت پر زور دیا، یہ کہتے ہوئے کہ ہر ہندوستانی ملک کی بائیو اکانومی میں اسٹیک ہولڈر ہے۔ بائیو پروڈکٹ کے عالمی دن - دی بائیو ای 3 وے کی ملک گیر تقریب کے دوران یہاں بات کرتے ہوئے، وزیر نے 2030 تک 300 بلین ڈالر کی بائیو اکانومی کو حاصل کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ بائیوٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ اور اس کی ایجنسیوں BIRAC اور iBRIC+ کی طرف سے منعقد ہونے والے اس پروگرام نے ایک نئے قومی تجربے کو نشان زد کیا۔ ا?ٹھ گھنٹوں کے دوران، ہندوستانی شہروں کے منتخب اداروں نے سمندری حیاتیاتی ماس، صنعتی قدر، جنگلاتی وسائل، اور زرعی باقیات کی اختراعات پر موضوع پر مبنی مباحثوں کی میزبانی کی، جو ہندوستان کی حیاتیاتی پیداوار کی صلاحیتوں کے علاقائی تنوع کی عکاسی کرتے ہیں۔ فارمیٹ کو "خوبصورت ہائبرڈ ماڈل" قرار دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جامع آوٹ ریچ کی تعریف کی۔

یہ صرف مہاتما گاندھی کے مجسمے پر حملہ نہیں

بلکہ بھارت کی روح پر حملہ ہے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: 7 جولائی۔ پونے ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر دھار دار ہتھیار سے حملہ کیا گیا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف ایک مجسمے پر حملہ نہیں بلکہ ہندوستان کی روح پر کاری ضرب ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حملہ آور سورج شکلا کو ذہنی مریض یا پاگل قرار دے کر اس سنگین واقعے کو معمولی ثابت کرنے کی کوشش کی جائے گی، لیکن سچ یہ ہے کہ یہ شخص برسوں سے سنگھ اور بی جے پی کی طرف سے پھیلائی جا رہی نفرت کی پیداوار ہے۔ سپکال نے کہا کہ ملک میں جو زہریلا درخت نفرت کا پالا جا رہا ہے، اب اس پر ایسے زہریلے اور خطرناک پھل پیدا ہو رہے ہیں، جو ملک کے لیے شدید خطرہ بن چکے ہیں۔ اب وقت آ چکا ہے کہ اس زہر کے درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ مہاتما گاندھی صرف آزادی کے رہنما نہیں تھے، بلکہ وہ بھارت کی اخلاقی روح کے معمار تھے۔ سچائی، عدم تشدد، سیکولرازم اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی فکر گاندھی جی کی دین ہے، جس نے ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد رکھی۔ گاندھی جی نے ہمیشہ مذہبی رواداری، باہمی بقائے باہمی اور سماجی مساوات کا پیغام دیا، اسی لیے دنیا بھر میں ان کے خیالات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کے مجسمے دنیا کے کئی ممالک میں نصب ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ آج کچھ شدت پسند نظریات اور تنظیمیں گاندھی جی کے نظریات سے نفرت کرتی ہیں۔ یہی نفرت وہ بنیاد تھی جس پر گاندھی جی کا قتل کیا گیا۔ اور 2014 میں جب بی جے پی کی حکومت مرکز میں آئی، تب سے ان نظریات کو کھلی سرپرستی ملنے لگی۔ ان تنظیموں نے حکومت کی آڑ میں مہاتما گاندھی کے کردار پر سوال اٹھانے شروع کیے اور قاتل ناتھورام گوڈسے کی شان میں قصیدے پڑھے جانے لگے۔ اسی زہریلے ماحول میں سورج شکلا جیسے افراد تیار ہو رہے ہیں، جو ملک کے امن اور یکجہتی کے لیے خطرہ ہیں۔ سپکال نے مطالبہ کیا ہے کہ اس حملہ آور کے خلاف صرف عام فوجداری دفعات کے تحت نہیں بلکہ سخت قوانین جیسے یو اے پی اے (UAPA) کے تحت کارروائی کی جائے، تاکہ دوسروں کو سبق ملے اور کوئی دوبارہ ایسی جر?ت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کے نظریات کو ان کے قتل سے ختم نہیں کیا جا سکا، تو ایک مجسمے پر حملے سے بھی گاندھی واد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ناتھورام گوڈسے کی سوچ تباہی کا راستہ ہے، جبکہ مہاتما گاندھی کا راستہ ہی اس ملک کی اصل سمت ہے اور یہی سچ ہے۔

کشمیر کی انفرادیت فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مشترکہ تقریبات میں پنہاں ہے۔ منوج سنہا

سرینگر۔ ?7 جولائی۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ جموں و کشمیر میں مذہبی رسومات اور باہمی جشن کا ایک انوکھا امتزاج نظر آتا ہے۔ بابا امرناتھ کے عقیدت مندوں کا پرتپاک استقبال کیا جا رہا ہے جبکہ محرم کا پرامن تہوار بھی منایا جا رہا ہے۔ ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ کس طرح وادی مذہبی تقریبات اور باہمی جشن کا ایک انوکھا امتزاج دیکھ رہی ہے۔ کشمیر میں ہم آہنگی اور بلندی کا جذبہ ہے۔ بابا امرناتھ کے عقیدت مندوں کا پرتپاک استقبال کیا جا رہا ہے جبکہ محرم کا پرامن تہوار بھی منایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ماتا کھیر بھوانی کا جشن پرامن طریقے سے ہوا، جس سے خطے کی جامع اخلاقیات کی نمائش ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل سے یہاں یاترا بھی شروع ہو جائے گی۔ یہ کشمیر کی انفرادیت ہے جہاں لوگ اکٹھے ہو کر ایک دوسرے کے تہوار مناتے ہیں اور ہم آہنگی کے ساتھ ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔

مؤذن کی ضرورت ہے

مسجد حیدر باغ نمبر 1، ناندیڑ کیلئے ایک مؤذن+خادم کی ضرورت ہے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات دیے گئے نمبر پر رابطہ کرے۔

رابطہ کیلئے: صدر مسجد کمیٹی

موبائل نمبر 9421849061

9923449703

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔